مِنْ مُقَرَرات أدارة كنزِ المَدَارِس

قال ابن عباس: إذا خفي عليكم شيء من القران فابتغوه من الشعر، فإنه ديوان العرب.

(" الأسماء والصفات " للبيهقي، ٢/١٨٣، الرقم: ٧٤٦)

القَصَائدُ المُنتَخَبةُ

(بأسلوبٍ تعليميٍ مبسّط)

استاد فضيل رضا مدنى صاحب
احمد عباس عطارى
مركزى جامعة المدينہ گجرات

القصائد المنتخبہ

احمد عباس عطاری

مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات

القصائد المنتخبہ

اس کتاب کا تعلق عربی ادب کے ساتھ ہے

(اَلأدب العربي)

تعریف علم اَلأدب العربي:

سوال: علم ادب کا لغوی واصطلاحی معنی بیان کریں

جواب: علم ادب کا لغوی معنی:

ضیافت، مہمان نوازی اور دعوت وغیرہ

علم ادب کا اصطلاحی معنی:

ایسا علم جس کے ذریعے انسان کلامِ عرب میں لفظی اور تحریری غلطی سے بچ سکے

یعنی انسان کا اپنے مافی الضمیر کو قرینے اور سلیقے سے بیان کرنا اب چاہے وہ کلام نثر کی صورت میں ہو یا نظم کی صورت میں اور ساتھ ہی اس کلام کے الفاظ ایسے ہو کہ ان کا مفہوم واضح اور دل نشیں ہو جائے

سوال: علم ادب کی تعریف بیان کریں

جواب: علم ادب کی تعریف:

ایسا ملکہ کہ جس کے ساتھ قائم ہو اس کو ہر غیر مہذب گفتگو سے بچاتا ہے

سوال: علم ادب کی وجہ تسمیہ بیان کریں

جواب: علم ادب کی وجہ تسمیہ:

یہ علم چونکہ لوگوں کو اچھی خصلتوں کی طرف بُلاتا ہے اس لیے اسے علم ادب کہتے ہے

موضعۃ:

سوال: علم ادب کا موضوع بیان کریں

جواب: علم ادب کا موضوع:

اکثر علماء کرام کے نزدیک علم ادب کا موضوع متعین نہیں ہے لیکن بعض نے نظم ونسب کو علم ادب کا موضوع قرار دیا ہے

اَرکانہ ومدارہ:

سوال: علم ادب کے کتنے اور کون کونسے ارکان ہیں؟

جواب: علم ادب کے ارکان:

علم ادب کے پانچ ارکان ہیں

1 بیان اوراس کی اقسام یعنی معانی، مجاز اور بدیع 2 انشاء

3 خطابت 4 عروض 5 قرض شعر

سوال: ابن قتیبہ نے علم ادب کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: ابن قتیبہ نے کہا کہ جو کوئی عالم بننا چاہے اس کے لیے کسی ایک فن کو سیکھ لینا کافی ہے لیکن جو ادیب بننا چاہے اسے کئی علوم (مثلاً: صرف ونحو اور بلاغت وغیرہ) سیکھنا ہوگے

الغرض من علم الادب وغایتہ:

سوال: علم ادب کی غرض وغایت بیان کریں

جواب: علم ادب کی غرض وغایت:

انسان کا عربی زبان میں صحیح، فصیح اور بلیغ کلام کرنے پر قادر ہونا

صحیح، فصیح اور بلیغ کی وضاحت:

- صحیح سے مراد قواعد کے مطابق کلام کرنا
- فصیح سے مراد کلام کا ثقل (بوجھ، دشواری) سے خالی ہونا
- بلیغ سے مراد حالت کے تقاضے کے مطابق کلام کرنا

فضیلۃ علم الأدب:

سوال: علم ادب کی فضیلت بیان کریں

جواب: علم ادب کی فضیلت:

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃاللہ علیہ نے فرمایا: میں نے علمِ حدیث سیکھنے میں چالیس ہزار (40000) درہم خرچ کیے اور علمِ ادب سیکھنے میں ساٹھ ہزار (60000) درہم خرچ کیے پھر فرمایا: کاش میں وہ چالیس ہزار (40000) درہم بھی علمِ ادب میں خرچ کر دیتا، جو علمِ حدیث کو حاصل کرنے میں خرچ کیے، اس کی وجہ پوچھی گئی تو آپ رحمتہ اللہ علیہ نے فرمایا: عیسائیوں نے لفظ "ولدتک" کی تشدید کے ذریعے کفر کیا کیونکہ انہوں نے لام میں تخفیف کر دی اللہ پاک نے فرمایا: اے عیسی عَلَیۡہِ ٱلسَّلَام! ہم نے آپ کو کنواری پاک دامن عورت سے پیدا کیا

عیسائیوں نے اس کا ترجمہ یوں کیا: اسے عیسیٰ عَلَیۡہِ السَّلَام! میں نے تجھے جنم دیا

الفرق بین الادیب والعالم:

سوال: ادیب اور عالم میں فرق بیان کریں

جواب: ادیب اور عالم میں فرق:

ادیب وہ آدمی ہے جو اشیاء میں سے بہترین چیز لائے اور اس سے مانوس ہو جائے، عالم وہ آدمی ہے جو فن کو سیکھنے کا ارادہ کرے پھر اس پر عمل کرے

☆ حضرت علی رَضِیَ اللہ عَنۡہُ نے فرمایا: علم بہت زیادہ وسیع ہے جس کا شمار نہیں کیا جا سکتا لہذا ہر چیز میں سے بہترین چیز (علم) حاصل کرو

معلومات عامۃ عن الأشعار

سوال: حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے اشعار کے بارے میں کیا فرمایا ؟

جواب: حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے فرمایا: **"انّ من الشعر حکمۃ"** بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے

☆ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حکمت بھرے اشعار کو سنانا جائز ہے

سوال: حکمت سے کیا مراد ہے؟

جواب: حکمت سے مراد "وہ سچا قول جو واقع کے مطابق ہو" اور بعض کہتے ہیں کہ حکمت میں اصل منع یعنی روکنا ہے

☆ اور حکمت کا ایک معنٰی یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ ایسا نفع بخش کلام جو بے وقوفی سے روکتا ہے

سوال: علمائے کرام نے حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کی حدیث (انّ من الشعر حکمۃ) کی کیا وضاحت کی ہے ؟

جواب: علمائے کرام نے حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کی حدیث کی درج ذیل وضاحتیں کی ہیں

1 ابن التین:

آپ نے فرمایا: اس حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ بعض اشعار اس طرح نہیں ہے کیونکہ اس میں "من" تبعیضیہ ہے

2 امام طبری:

آپ نے فرمایا: اس حدیث میں مطلق طور پر کثیر اشعار کا رد ہے

☆ امام طبری نے صحابہ کرام کی ایک جماعت اور جلیل القدر تابعین سے روایت کیا انہوں نے فرمایا:

3 امام ترمذی وابن ابی شیبہ:

امام ترمذی اور ابن ابی شیبہ نے حضرت جابر بن سمرہ رَضِیَ اللہ عَنۡہُ کی حدیث میں روایت کیا ہے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کے صحابہ رَضِیَ اللہ عَنۡہُم اشعار کے بارے میں گفتگو کیا کرتے اور زمانہ جاہلیت کے بارے میں گفتگو فرماتے، اگر حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام وہاں موجود ہوتے تو منع نا فرماتے اور کبھی کبھار تبسّم بھی فرماتے

سوال: شعر، رجز اور حداء کس کی طرح ہے؟

جواب: شعر، رجز[1] اور حداء[2] دوسرے کلاموں کی طرح ہے

سوال: کونسا شعر حسن ہے؟

جواب: جس شعر میں اللہ پاک کی تعظیم، وحدانیت، قدرت، اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم کی اطاعت اور دنیا کی مذمت بیان کی گئی ہو اور اسی طرح جس شعر میں اللہ پاک کے آگے سرِ تسلیم خم کرنے کا حکم دیا گیا ہو وہ شعر "حسن" ہے اور ایسے اشعار کی طرف ترغیب دی گئی ہے انہی اشعار کے بارے میں حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے فرمایا: بعض اشعار میں حکمت ہوتی ہے

سوال: اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے کن اشعار کی مذمت بیان کی ہے؟

جواب: جن اشعار میں جھوٹ اور فحش گوئی ہو ایسے اشعار کی اللہ پاک اور اس کے رسول صَلَّی اللہ عَلَیۡہِ وَسَلَّم نے مذمت بیان کی ہے

سوال: امام شافعی نے شعر کے بارے میں کیا فرمایا؟

جواب: امام شافعی نے فرمایا: "شعر کلام کی طرح ہے جیسے کلام حسن ہوتا ہے ایسے ہی شعر بھی حسن (اچھا) ہوتا ہے اور جیسے کلام قبیح ہوتا

---

1 وہ شعر جو جنگ کے وقت بہادری اور جوش دلانے کے لیے پڑھا جائے، اسے "رجز" کہا جاتا ہے

2 وہ کلام یا دھن جس سے اونٹ یا قافلے کے جانور خوش ہو کر تیزی سے چلنے لگیں، اسے "حداء" کہتے ہیں

ہے، ایسے ہی شعر بھی قبیح ہوتا ہے

سوال: حداء کو سننا اور عربی اشعار پڑھنا کیسا؟ مع دلیل بیان کریں

جواب: حداء کو سننا اور عربی اشعار پڑھنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام خود اس کو سنتے، اس کو پختہ کرتے اور اس کا انکار نا کرتے

سوال: شعر کے حسن یا قبیح ہونے میں کس چیز کا اعتبار ہے؟

جواب: شعر کا حسن یا قبیح ہونے سے کوئی تعلق نہیں ہے اور نا ہی خوبی و خرابی میں معانی کی کیفیت معتبر ہے، کلام کا دار و مدار صرف معانی پر ہے، کلام کے نثر یا نظم ہونے پر نہیں اس لیے کہ یہ دونوں (نثر و نظم) معنی کی ادائیگی کی دو کیفیتں اور دو راستے ہیں، لیکن مراد یہ ہے کہ اگر معنی اچھا اور حکیمانہ ہے تو وہ شعر حکمت ہے اور اگر قبیح ہے تو وہ شعر بھی اس طرح ہے

سوال: اشعار کی مذمت کیوں کی جاتی ہے؟

جواب: شعر کی مذمت تو شرعاً اس بنیاد پر کی جاتی ہے کہ وہ شعر اس شخص کی تعریف ہوتا ہے جو اس تعریف وغیرہ کا مستحق ہو اور اسی وجہ سے جب اللہ پاک نے فرمایا: وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ (الشعراء:224) ترجمہ کنزالعرفان: "اور شاعروں کی پیروی تو گمراہ لوگ کرتے ہیں"

تو صحیح شاعروں پر اپنے اس کلام کے ساتھ تعریف فرمائی: اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ (الشعراء:227)

ترجمہ کنزالعرفان: "سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے اعمال کیے"

سوال: اگر اشعار میں حکمت ہو تو انہیں پڑھنا کیسا ہے؟

جواب: اگر اشعار میں حکمت ہو (مثلاً: نصیحتیں اور کہاوتیں) جن سے لوگوں کو فائدہ پہنچے تو بلاشبہ اسے پڑھنا جائز ہے

سوال: حکمت کسے کہتے ہے؟

جواب: حکمت کے بارے میں مختلف اقوال ہیں مثلاً:

1 بعض کے نزدیک حکمت اس علم کا نام ہے جو اللہ پاک کی معرفت پر مشتمل احکام کے ساتھ متصف ہو، جو بصیرت کے نفاذ، نفس کو سنوارنے، حق کو ثابت کرنے، اس پر عمل کرنے، خواہشات اور باطل کی پیروی کرنے کے ساتھ ملا ہوا ہو

2 ابو بکر بن درید نے فرمایا: حکمت ہر وہ کلمہ ہے جو تجھے نصیحت کرے، تجھے ملامت کرے یا تجھے بھلائی کی دعوت دے یا کسی قباحت سے روکے

سوال: حِکَم کس کی جمع ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ حِکَم سے کیا مراد ہے؟

جواب: حِکم، حکمت کی جمع ہے یعنی ایسی سچی بات جو واقع کے مطابق، حق کے موافق ہو اور یہی نصیحتیں، دنیا کی مذمت، اس کے دھوکے سے تنبیہ وغیرہ ہے جو ان بعض اشعار میں ہے

سوال: کیا روایات میں اشعار پڑھنے کی ترغیب ہے ؟

جواب: جی ہاں ! حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہ عَنۡہُمَا نے فرمایا: جب قرآن کی کوئی بات تم پر مخفی ہو تو اسے بعض اشعار میں تلاش کرو کیونکہ یہ اہل عرب کا دیوان ہے

سوال: اشعار کے فوائد تحریر کریں

جواب: اشعار کے فوائد درج ذیل ہیں

اشعار میں نایاب حکمتیں، مشہور کہاوتیں، تفسیر کے شواہد اور تاویل کے دلائل ہیں، اشعار اہل عرب کا دیوان ہے

سوال: کس شعر کو تحریر کرنا ضروری ہے؟

جواب: جو (شعر) ان کی لغات اور خطاب کے طریقوں کو مقید کرنے والا ہو تو اس کی ضرورت کی وجہ سے اسے تحریر کرنا ضروری ہے

سوال: کیا اہل حجاز کے اشعار قابل استدلال ہیں؟

جواب: جی ہاں ! حضرت یوسف بن مہران اور سعید بن جبیر سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: ہم حضرت ابن عباس رَضِیَ اللّٰہ عَنۡہُمَا کو اکثر سنا کرتے اس حال میں کے ان سے قرآن کے بارے میں سوال کیا جاتا تو آپ فرماتے کہ یہ ایسے اور ایسے ہے کیا تم نے شاعر کو ایسے اور ایسے کہتے نہیں سنا ؟

سوال: حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے کن شاعروں کو پسند اور کن کو ناپسند فرمایا؟

جواب: حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے شرک کے شاعروں کو ناپسند فرمایا اور ان سے نفرت فرمائی، اور مسلمان شاعروں سے مدد طلب فرمائی اور انہیں بلایا کہ دین کا دفاع کریں اور میرے سامنے اشعار پڑھیں

سوال: حضرت حسّان رَضِیَ اللّٰہ عَنۡہُ کو شاعرِ رسول کیوں کہا جاتا ہے ؟

جواب: حضرت حسّان رَضِیَ اللّٰہ عَنۡہُ کو حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے عقیدے و مذہب کے دفاع اور مشرکوں کی مذمت بیان کرنے کے لیے بلایا، اس وجہ سے آپ کو شاعرِ رسول کہا جاتا ہے

سوال: وہ کونسے اشعار ہیں جنہیں مسجد میں پڑھنے سے منع کیا گیا تھا؟

جواب: فحش گوئی اور جھوٹ پر مبنی اشعار کو مسجد میں پڑھنے سے منع کیا گیا

سوال: مسجد میں اشعار پڑھنا کیسا؟

جواب: علماء کرام نے مسجد میں اشعار پڑھنے کے بارے میں اختلاف فرمایا

☆ان میں سے ایک گروہ نے اسے جائز قرار دیا ہے بشرطیکہ شعر ایسے کلام میں سے ہو جس میں کوئی حرج نہ ہو

☆اور ان میں سے ایک گروہ نے اس سے منع کیا ہے، انہوں نے اہل حدیث کو دلیل بنایا ہے کہ حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے مسجد میں اشعار پڑھنے اور اس میں اشیاء فروخت کرنے اور خریدنے کو ناپسند فرمایا

سوال: وہ کونسے اشعار ہیں جن کو مسجد میں پڑھنے کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے؟

جواب: جن اشعار میں حکمت ہو یا جن میں نبی کریم صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور صحابہ کرام رَضِیَ اللہ عَنْہُم کی شان کا ذکر ہو تو انہیں مسجد میں پڑھنا جائز ہے اور انہیں مسجد میں پڑھنے کے بارے میں کوئی اختلاف نہیں ہے

دیوان حسّان بن ثابت رَضِیَ اللہ عَنۂ

حضرت حسان بن ثابت کا تعارف:

آپ کا نام ابو عبد الرحمن حسان بن ثابت انصاری ہے اور آپ کی کنیت ابو الحسام (تیز تلوار والا) ہے کیونکہ آپ رَضِیَ اللہ عَنۂ نے مشرکین کی عزت کو کاٹ دیا، آپ رَضِیَ اللہ عَنۂ حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کے شاعر ہے، حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام آپ کے لیے مسجد میں ایک منبر سجواتے جس پر کھڑے ہو کر آپ رَضِیَ اللہ عَنۂ حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کی مدح بیان کرتے، حضور عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام فرماتے تھے، خدا نے حسّان کی روح القدس (حضرت جبریل عَلَیۡہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام) کے ذریعے مدد کی اہل عرب کا اس بات راتفاق تھا کہ آپ بہترین شعراء میں سے ایک شاعر ہے، آپ محضرمین شعراء (وہ شعراء جو زمانہ جہالت اور زمانہ اسلام دونوں میں زندہ رہے اور ان کا کلام دونوں ادوار میں موجود ہو) میں سے تھے

آپ رَضِیَ اللہ عَنۂ نے مدینہ منورہ میں سن 54 ہجری میں حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہ عَنۂ کے دور خلافت میں 120 سال کی عمر میں وصال فرمایا آپ نے 60 سال زمانہ جاہلیت میں گزارے اور 60 سال اسلام میں گزارے

وقال حسّان یمدح النبی صلی اللہ علیہ وسلم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أغرّ	چمک دار چہرہ	ضمّ	ملانا
مشھود	مشاہدہ کیا گیا	شق	نکالنا
یلوح	ظاہر ہوا	امجد	بزرگی والا
یأس	ناامیدی	الأوثان	بُت کی جمع
سراجاً مستنیرًا	روشن چراغ	ھادیًا	ہدایت دینے والا

لاح الصّقیل	لوہے کی چمکتی تلوار	لیجلّ	شان میں اضافہ ہونا
عمرتُ	میری زندگی/میری عمر	نستھدی	ہم تجھ ہدایت طلب کرتے ہیں

صیغے:

1 خَاتِمٌ : واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح از باب ضرب یضرب

2 مَشْهُوْدٌ: واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب سمع یسمع

3 يَلُوْحُ : واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب فتح یفتح

4 يَشْهَدُ : واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح از باب سمع یسمع

5 ضَمَّ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

6 قَالَ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

7 أَشْهَدُ : واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

8 شَقَّ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

9 يُجِلَّ : واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت مجہول، ثلاث مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

10 مَحْمُوْدٌ : واحد مذکر، اسم مفعول، ثلاثی مجرد، صحیح از باب سمع بسمع

11 آتَانَا : جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب افعال

12 تَعَبَّدَ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

13 أَمْسٰى : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

14 لَاحَ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب فتح یفتح

15 أَنْذَرَنَا : جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

16 بَشَّرَ : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

17 عَلَّمَنَا : جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

18 نَحْمَدُ : جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

19 عُمِّرتُ : واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

20 دَعَا : واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

21 أمجد : واحد مذکر، اسم تفضیل، ثلاثی مجرد، صحیح از باب نصر ینصر

22 نستھدی : جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب استفعال

عبارت ترجمہ :

أَغَرُّ، عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ مِنَ اللهِ مَشْهُودٌ يَلُوحُ وَيَشْهد

حضور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلم روشن چہرے والے ہیں، جن پر اللہ پاک کی طرف سے نبوت کی مہر ہے، جس کا مشاہدہ کیا جاتا ہے، وہ مہر ظاہر ہے اور گواہی دیتی ہے

وَضَمَّ الْإِلٰهُ اسْمَ النَّبِي إِلَى إِسْمِهِ إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْخَمْسِ أَشْهَدُ

اللہ پاک نے حضور صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلم کا نام اپنے نام سے نکالا، جب مؤذن پانچ وقت کی اذانوں میں اشھد کہتا ہے

وَشَقَّ لَهُ اسْمِهِ لِيُجِلَّهُ فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهَذَا مُحَمَّدُ

اللہ پاک نے حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کے نام کو اپنے نام سے نکالا ہے تاکہ آپ کی شان میں اضافہ ہو، پس وہ عرش والا (اللہ پاک) محمود ہے اور یہ نبی محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَسَلم ہے

نَبِي أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام رسولوں میں سے ہمارے پاس ناامیدی اور زمانہ فطرت کے بعد تشریف لائے اس حال میں کے زمین پر بتوں کی پوجا کی جاتی تھی

فَأَمْسَى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا يَلُوحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيلُ الْمُهَنَّدُ

پس حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام روشن چراغ اور ہدایت والے ہوگئے، حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام ایسے چمکتے ہیں جیسے لوہے کی ہندی تلوار چمکتی ہے

وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللهَ نَحْمَدُ

حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے ہمیں آگ سے ڈرایا اور جنت کی بشارت دی، اور حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام نے ہمیں اسلام سیکھایا ہم اس پر اللہ پاک کی حمد کرتے ہیں

وَأَنْتَ إِلَهُ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي بِذَلِكَ مَا عُمِرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

اے میرے رب! تو مخلوق کا معبود ہے اور مجھے پیدا کرنے والا ہے، اور جب تک میری زندگی ہے میں اس بات کی لوگوں میں گواہی دیتا رہوں گا

تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا سِوَاكَ إِلَهًا أَنْتَ أَعْلَى وَأَمْجَدُ

اے مولی! توان لوگوں کے قول سے بلند ہے، جو تیرے علاوہ معبودوں سے مدد طلب کرتے ہیں، تو ہی سب سے بلند اور بزرگی والا ہے

لَكَ الْخَلْقُ والنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

میرے لیے مخلوق اور تمام نعمتیں ہیں اور تمام معاملات تیرے ہی لیے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے ہدایت طلب کرتے ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں

فلما سمع بذلک حسان رضی اللہ عنہ قال یجاوب الھاتف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خاب	خسارے میں ہونا	غاب	چلے جانا/غائب ہونا
قدّس	پاکیزگی	یسری	رات کے وقت چلنا/چلنا
یغتدی	صبح کا وقت	ترحّل	کوچ کرنا
فضلّت	گم جانا/ضائع ہونا	عقول	عقل کی جمع
حلّ	اترنا/تشریف لانا	نور مجدّد	نیا نور
یتبع	پیروی کرنا	الضلال	گمراہی
تسفھووا	بیوقوف	عمیً	اندھا

رکاب ھدًی	ہدایت والی سواری	حلت	ٹھہرنا
اَسعد	خوش بخت	مقالۃ غائب	پوشیدہ بات
ضحی الغد	اگلے دن (آنے والا دن)	لیھن	مبارک دینا

صیغے:

1 خَابَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب نصر ینصر

2 غَابَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

3 قُدِّسَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

4 یَسْرِیْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

5 یَخْتَدِیْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

6 تَرَحَّلَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، صحیح، از باب تفعّل

7 ضَلَّتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

8 حَلَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

9 اَرْشَدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

10 یَنْبَعُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

11 یَسْتَوِیْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی و ناقص یائی، از باب استفعال

12 یَھْتَدُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

13 نَزَلَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح از باب ضرب یضرب

14 یَتْلُوْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

15 یَرٰی: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین و ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

16 غَائِبٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

17 یَھِیْنُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب ضرب یضرب

عبارت ترجمہ:

لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ غَابَ عَنْہُمْ نَبِیُّہُمْ وَقُدِّسَ مَنْ یَسْرِي إِلَیْہِمْ وَیَغْتَدِي

وہ قوم خسارے میں پڑ گئی جس کے نبی وہاں سے تشریف لے گئے، اور وہ قوم پاکیزہ ہو گئی جس کی طرف حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام صبح کے وقت تشریف لائے

تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُوْلُہُمْ وَحَلَّ عَلَی قَوْمٍ بِنُوْرٍ مُجَدَّدِ

جس قوم سے حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے کوچ کیا ان کی عقلیں ضائع ہو گئی اور جن کی طرف نئے نور کے ساتھ تشریف لائے۔۔۔۔۔۔

ھَدَاھُمْ بِہِ بَعْدَ الضَّلَالِ رَبُّہُمْ وَأَرْشَدَھُمْ، مَنْ یَتْبَعِ الْحَقَّ یَرْشَدِ

اللہ پاک نے ان کو حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ذریعے گمراہی کے بعد ہدایت و رہنمائی عطا فرمائی، اور جو حق کی پیروی کرتا ہے وہ ہدایت پا جاتا ہے

وَھَلْ یَسْتَوِي ضُلَّالُ قَوْمٍ تَسَفَّھُوا عَمًی، وَھُدَاۃٌ یَہْتَدُونَ بِمُھْتَدِ

کیا گمراہ، بیوقوف اور اندھی قوم، ان ہدایت یافتہ لوگوں کے برابر ہے جنہوں نے مہتد (حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) کے ذریعے ہدایت حاصل کی

لَقَدْ نَزَلَتْ مِنْہُ عَلَی أَھْلِ یَثْرِبِ رِکَابُ ھُدًی حَلَّتْ عَلَیْہِمْ بِأَسْعَدِ

حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اہل یثرب (اہل مدینہ) کے پاس ہدایت والی سواری پر تشریف لائے، حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا ان پر ٹھہرنا ان کے لیے خوش بختی کا سبب ہو گیا

نَبِيٌّ یَرَی مَا لَا یَرَی النَّاسُ حَوْلَہُ وَیَتْلُو کِتَابَ اللّٰہِ فِي کُلِّ مَسْجِدِ

وہ (حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) ایسے غیب دان نبی ہے جو ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو لوگ نہیں دیکھتے، اور وہ ہر مسجد میں اللہ پاک کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں

وَإِنْ قَالَ فِي یَوْمٍ مَقَالَۃَ غَائِبٍ فَتَصْدِیقُھَا فِي الْیَوْمِ أَوْ فِي ضُحَی الْغَدِ

اگر وہ کسی دن کوئی پوشیدہ بات (غیب کی خبر) فرما دیں تو اسی دن یا اگلے دن آپ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی تصدیق کر دی جاتی ہے

لِيَهْنِ أَبَا بَكْرٍ سَعَادَةُ جَدِهِ بِصُحْبَتِهِ، مَنْ يُسْعِدِ اللّٰهِ يَسْعَدِ

چاہیے کہ حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کو حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کی کثیر صحبت کے ساتھ سعادت مند ہونے کی وجہ سے مبارکباد دی جائے، اللہ پاک جس کو خوش بخت کرتا ہے وہ خوش بخت ہو جاتا ہے

وقال في "أسد الغابة": وصفت عائشة رسول الله فقالت: ((كان والله كما قال فيه حسان))

معانی	الفاظ	معانی	الفاظ
اندھیری رات	الداجي البهم	ظاہر ہونا	يبد
چمکنا	يلح	پیشانی	جبين
اندھیری رات کا چراغ	مصباح الدجى	روشن ہونا	المتوقّد

صیغے:

1 **یبد:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، از باب نصر ینصر

2 **یلوح:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب فتح یفتح

3 **کان:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

مَتَى يَبْدُ فِي الدَّاجِي الْبَهِيمِ جَبِينُهُ يَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجَى الْمُتَوَقِّدِ

جب حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام کی پیشانی اندھیری رات میں چمکتی تو ایسے چمکتی جیسے اندھیری رات میں چراغ چمکتا ہے

فَمَنْ كَانَ أَوْ يَكُوْنُ كَأَحْمَدَ نِظَامٌ لِحَقٍّ أَوْ نَكَالٌ لِمُلْحِدِ

پس کون احمد (حضور عَلَیْہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام) کی مثل (طرح) تھا یا ہے، آپ حق کا نظام ہے (اللہ پاک کے نظام کو ثابت کرنے والے ہے) اور ملحدین (خدا کا انکار کرنے والوں) کے لیے عبرت ہے

من الثالث الطویل والقافیہ متواتر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
امرأ	ایک شخص	یصبح	وہ صبح کرتا ہے
یمسی	وہ شام کرتا ہے	سالم	حالتِ تندرستی
جنی	گناہ کرنا	سعید	سعادت مند
نال	حاصل کرنا	زھید	محروم
لاحی	ملامت کرنا	حسود	بہت بڑا حاسد

صیغے:

1 یُمْسِیْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

2 یُصْبِحُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت مصروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

3 نَالَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی از باب نصر ینصر

4 لَمْ یَنَلْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

5 یَسْأَلُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ:

وَإِنَّ امْرَأً يُمْسِي وَيُصْبِحُ سَالِمًا مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا جَنَى لَسَعِيدُ

لوگوں میں سے ایک شخص سلامتی کی حالت میں صبح وشام کرتا ہے، اگر وہ گناہ نا کرئے تو وہ سعادت مند ہے

وَإِنَّ امْرَأً نَالَ الْغِنَى ثُمَّ لَمْ يَنَلْ صَدِيقًا وَلَا ذَا حَاجَةٍ لَزَهِيدُ

ایک شخص مال ودولت حاصل کرتا ہے پھر اگر سچے دوست اور ضرورت مند کو نہیں پاتا تو وہ محروم ہے

وَإِنَّ امْرَأً لَا حَى الرِّجَالَ عَلَى الْغِنَى وَلَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ الْغِنَى لَحَسُوْدُ

ایک شخص جب مردوں کی دولت مندی پر ان کی ملامت کرتا ہے اور اللہ پاک سے مال و دولت کے بارے میں سوال نہیں کرتا تو وہ حاسد ہے

وقال رضي الله عنه يرثي نافع بن بديل استشهد يوم بئر معونة

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رحم	رحم کرنا	المشتھی	شوق رکھنے والا
صابرًا	صبر کرنے والا	السداد	سیدھی بات

صیغے:

1 رَحِمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

2 الْمُشْتَهِي: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، اجوف یائی، از باب افتعال

3 صَابِرٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح از باب، ضرب یضرب

4 صَادِقٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

عبارت و ترجمہ:

رَحِمَ اللّٰهُ نَافِعَ بْنَ بُدَيْلٍ رَحْمَةَ الْمُشْتَهِي ثَوَابَ الْجِهَادِ

اللہ پاک نافع بن بدیل پر ایسا رحم کرے جو جہاد اور ثواب کا شوق رکھنے والوں نازل ہوتی ہے

صَابِرًا صَادِقَ الْحَدِيثِ إِذَا مَا أَكْثَرَ الْقَوْمُ قَالَ قَوْلَ السَّدَادِ

آپ (نافع بن بدیل) بہت زیادہ صبر کرنے والے اور سچی بات کرنے والے تھے، آپ اس وقت بھی سیدھی بات کہتے تھے جب اکثر قوم مختلف باتیں کرتی تھی

و قال رضی اللہ عنہ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اناخوا	انہوں نے قیام کیا	جنبی	دونوں طرفیں
صرارٍ	پہاڑ	بلیّ	بَل دینا
الحزم	رسی	راعھم	خوف زدہ ہونا
السروج	زینہ	معج الخیول	گھوڑوں کی تیز رفتاری
الزحف	لشکرِ جرار	قددھم	اچانک حملہ کرنا
طاروا	وہ حملہ آور ہوئے	سلالاً	علیحدہ علیحدہ/ گروہ در گروہ
اُفنزعوا	وہ خوف زدہ ہوئے	طرنا	جھپٹنا
سلھبۃ	ایسا گھوڑا جس کی ہڈیاں مضبوط اور جلد موٹی ہو	اسد الاُجم	ایسا شیر جس کے سینگ نا ہو
الصیان	پتھریلی زمین	لا تستکین	جو اکتاتا نہیں ہے
طول السائم	بہت زیادہ ملامت	کمیت	سرخ وسیاہ رنگ کا گھوڑا
الفوٴاد	دل	اُمین الفصوص	مضبور جوڑ
مثل الزلم	ایسا تیر جو پروں کے بغیر ہو	البھم	بہادر/لڑنے میں ماہر
لیوث	شیروں کی طرح بہادر گھوڑا	لاینکلون	وہ پیچھے نہیں ہٹتے

اُبنا	ہم لوٹے	قسراً	غلبہ پانا

صیغے:

1 اَنَاخُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

2 رَاعَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، از باب فتح یفتح

3 شَدُّوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

4 دَھِمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

5 طَارُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

6 اُفْزِعُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

7 لَاتَسْتَشْکِیْنَ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع منفی معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب استفعال

8 عَاوَدُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب مفاعلۃ

9 لَایَنْکِلُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

10 غَضِبُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

11 وَرِثْنَا: جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب سمع یسمع

12 لَمْ نَرِمْ: جمع متکلم، فعل مضارع مجزوم مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

عبارت و ترجمہ:

فَلَمَّا أَنَاخُوا بِجَنْبَي صِرارٍ وشَدّوا السُّرُوجَ بِلَيِّ الحُزُمُ

جب انہوں نے صرار پہاڑ کی دونوں جانبوں میں قیام کیا اور اپنے زینوں کو رسی کو بَل دے کر کھول دیا

فما رَاعَهُمْ غيرُ مَعْج الخيو ل، والزحف من خلفهم قد دهم

گھوڑوں کی تیز رفتاری کے علاوہ نے ان کو خوف زدہ نہیں کیا اور لشکر جرار نے اچانک ان پر حملہ کر دیا

فطَارُوا سَلَالًا وقد أُفزعوا وطرْنا إِلَيْهِمْ كَأُسْدِ الأَجَمْ

وہ ان پر گروہ در گروہ حملہ آور ہوئے اور وہ خوف زدہ ہو گئے، ہم ان پر ایسے شیر کی طرح جھپٹے جس کے سینگ نا ہو

على كلّ سَلْهَبَة في الصِّيا ن لا تستكين لطول السام

ہم پتھریلی زمین پر ایسے لمبے گھوڑے پر سوار تھے جس کی ہڈیاں مضبوط اور جلد موٹی تھی، جو زیادہ ملامت کی وجہ سے اکتاتا نہیں ہے

وكل كُمَيْت، مطار الفؤاد أمين الفصوص، كمثل الزلم

ہم سرخ وسیاہ رنگ، ذہین دل اور مضبور جوڑوں والے گھوڑے پر سوار تھے جو بغیر پروں والے تیر کی مثل تھا

عليها فوارس قد عاودوا قِرَاعَ الكُماة، وَضَرْبَ البُهَمْ

اس گھوڑے پر ایسے گھوڑ سوار تھے جو لڑنے اور ماہر کو قتل کرنے میں عادی ہو چکے ہیں

ليوث إذا غَضِبوا في الحُرُو ب، لا ينكلون، ولكن قدم

وہ بہادری میں شیروں کی طرح ہے، جب وہ میدانِ جنگ میں غضناک ہوتے ہیں تو وہ پیچھے نہیں ہٹتے لیکن آگے ہیں بھڑتے ہیں

فَأُبْنا بساداتِهِمْ والنِّسَا ء قَسْرًا، وأموالهم تقتسم

ہم ان کے سرداروں، عورتوں اور ان کے اس مال پر غلبہ پا کر لوٹے جن کو آپس میں تقسیم کیا جاتا ہے

وَرِثْنا مساكنهم بعدهم وكُنَّا مُلُوكًا بها لم نرم

ہم ان کے گھروں کے وارث ہو گئے، اور ہم ایسے بادشاہ ہے جن سے بادشاہت جدا نہیں ہوتی

فلما أتانا رسول المليک

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
أتانا	ہمارے پاس تشریف لائے	المليک	اللہ (مالک)
رکننا	ہم مائل ہوئے	لم نعصہ	ان کی نافرمانی نہیں کی
غداۃ	صبح کا وقت	ھلمّ	توجہ کرنا
أقم	قیام کرنا	دین قیم	مضبوط دین
ناد	دعوت دینا	لا تکتم	نا چھپایئے
أخفیت	پوشیدہ ہونا	نفیک	آپ کی حفاظت کے لیے
فاحتکم	فیصلہ فرمایئے	لا تحتشم	نا شرمایئے
طار الغواہ	مفسد لوگوں کا حملہ	یخترم	قتل کیا جائے
قمنا	ہم کھڑے ہیں	أسیافنا	ہماری تلواریں
نجالد	دور کرنا	بغاۃ الامم	امت کے سرکشوں کا فساد

صیغے:

1 أَتَیٰ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء و ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

2 رَکَنَّا: جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

3 لم نَعْصِ: جمع متکلم، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

4 قُمْنَا: جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی از باب نصر ینصر

5 صَدَقْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

6 أَقِمْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

7 نَشْهَدُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

8 أُرْسِلْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

9 نَادَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب ضرب یضرب

10 أَخْفَيْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

11 لَا تَكْتَتِمْ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

12 اِحْتَكِمْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

13 لَا تَحْتَشِمْ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

14 طَارَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

15 يَظُنُّوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

16 قُمْنَا: جمع متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

17 نُجَالِدُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلۃ

عبارت ترجمہ:

فَلَمَّا أَتَانَا رَسُولُ الْمَلِيكِ بِالنُّورِ وَالحَقِّ بَعْدَ الظُّلَمْ

ہمارے پاس مالک (اللہ پاک) کے رسول اندھیرے کے بعد نور اور حق کے ساتھ تشریف لائے

رَكَنَّا إِلَيْهِ وَلَمْ نَعْصِهِ غَدَاةَ أَتَانَا مِنْ أَرْضِ الْحَرَمْ

ہم ان کی طرف مائل ہوئے اور ان کی نافرمانی نہیں کی، وہ مکہ کی زمین سے ہمارے پاس صبح کے وقت تشریف لائے

وَقُلْنَا صَدَقْتَ رَسُوْلَ الْمَلِيْكِ هَلُمَّ إِلَيْنَا، وَفِيْنَا أَقِمْ

ہم نے عرض کیا: اے مالک (اللہ پاک) کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم! آپ سچے ہیں، ہماری طرف توجہ فرمایئے اور ہم میں قیام فرمایئے

فَنَشْهَدُ أَنَّكَ عِنْدَ الْمَلِيكِ، أُرْسِلْتَ حَقًّا بِدِيْنٍ قِيَمْ

ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ کو اللہ پاک کی طرف سے مضبوط دین اور حق کے ساتھ بھیجا گیا ہے

فَنَادِ بِمَا كُنْتَ أَخْفَيْتَهُ نِدَاءً جِهَارًا، وَلَا تَكْتَتِمْ

آپ حق کی دعوت دیں وہ جس کو آپ پوشیدہ دے رہے ہے، ایسی دعوت دیں جو ظاہر (اعلانیہ) ہو، اس کو نا چھپایئے

فَإِنَّا وَأَوْلَادَنَا جُنَّةٌ نَقِيْكَ وَفِي مَالِنَا فَاحْتَكِمْ

ہم اور ہماری اولادیں آپ کی ڈھال ہیں اور آپ کی حفاظت کریں گے اور آپ ہمارے مال میں فیصلہ فرمادیں (جیسے اور جہاں چاہیے استعمال فرمایئے)

فَنَحْنُ وَلَاتُكَ إِذْ كَذَّبُوكَ فَنَادِ نِدَاءً وَلَا تَحْتَشِمْ

ہم آپ کے حمایتی ہیں (ساتھ کھڑے ہیں) جب آپ کو جھٹلایا جائے گا، پس آپ اعلانیہ دعوت دیجی ئے اور ناشرمایئے

فَطَارَ الْغُوَاةُ بِأَشْيَاعِهِمْ إِلَيْهِ، يَظُنُّونَ أَنْ يُخْتَرَمْ

مفسد لوگ اپنے حمایتوں کے ساتھ آپ پر یہ گمان کرتے ہوئے حملہ کریں گے کہ (معاذاللہ) آپ کو قتل کیا جائے

فَقُمْنَا بِأَسْيَافِنَا دُونَهُ نُجَالِدُ عَنْهُ بُغَاةَ الْأُمَم

ہم اپنی تلواروں کے ساتھ، امت کے سرکشوں کا فساد آپ سے دور کرنے کے لیے ان کے سامنے کھڑے ہیں

ديوان الإمام الشافعي

حب آل محمد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تأوّہ	کراہنہ/دکھ سے آہ آہ کرنا	کئیب	رنجیدہ ہونا
أرّق نوم	نیند کا اڑنا	السھاد	بے خوابی/بیداری
مبلّغ	پہنچانے والا	لاجرم	بغیر جرم کے
صبیغ	رنگنا	خضیب	رنگنا
إعوال	غم زدہ ہونا	رمح	نیزہ
الصھیل	گھوڑوں کی ہنہناہٹ	نحیب	رونا
صمّ الجبال	بے کان پہاڑ	تذوب	پگھلنا/اُڑنا
اقشعرّت	کپکپی تاڑی ہونا	کواکب	تاریں
ھتّک	پھاڑنا	شقّ	ٹکڑے ٹکڑے کرنا
جیوب	گریبان	یغزی	جنگ کرنا
شفعائی	میرے سفارشی	موقفی	حساب وکتاب/کھڑا ہونا
خطوب	مصیبتیں	تزلزلت	کانپنا

صیغے:

1 تَأَوَّهَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص واوی، مہموز العین، از باب تفعّل

2 أُرِّقَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، از باب تفعیل

3 مُبَلِّغٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

4 کَرِهَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

5 تَزَلْزَلَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، رباعی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعلل

6 نُجِيْبُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف یائی، از باب افعال

7 كَادَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

8 صُمَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب سمع یسمع

9 تَذُوْبُ: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

10 غَارَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب نصر ینصر

11 اِقْشَعَرَّتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، رباعی مزید فیہ، صحیح، از باب افعلّال

12 هُتِّكَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

13 شُقَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

14 يُصَلِّيْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب تفعیل

15 يُغْرٰى: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

16 حُبَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

17 أَتُوْبُ: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

تَأَوَّهَ قَلْبِي وَالْفُؤَادُ كَئِيبُ وَأُرِّقَ نَوْمِي فَالسُّهَادُ عَجِيْبُ

میرا دل کراہ (درد سے آہ آہ کر) رہا اور بہت رنجیدہ ہے، اور میری نیند اڑا دی گئی ہے، اور عجیب سی بے خوابی (بے آرامی) ہے

فَمَنْ مُبَلِّغٌ عَنِّي الْحُسَيْنَ رِسَالَةً وَإِنْ كَرِهَتْهَا أَنْفُسٌ وَقُلُوبُ

پس کون میری طرف سے میرا پیغام امام حسین رَضِیَ اللہ عَنہُ کو پہنچادے گا، اگرچہ جان ودل اسے ناپسند کرتے ہیں

ذَبِيح بلا جُرْمٍ كَأَنَّ قَمِيصَهُ صَبِيغٌ بِمَاءِ الْأُرْجُوَانِ خَضِيبُ

آپ کو بغیر جرم کے شہید کیا گیا گویا آپ قمیض ہیں، جسے ارجوان کے پانی سے رنگ دیا گیا ہے

فَلِلسَّيْفِ إِعْوَالٌ وَلِلرُّمْحِ رَنَّةٌ وَلِلْخَيْلِ مِنْ بَعْدِ الصَّهِيلِ نَحِيبُ

پس تلواریں غلط استعمال پر غمزدہ ہیں، نیزے چیخ رہے ہیں اور گھوڑوں کے لیے ہنہنانے کے بعد رونا ہے

تَزَلْزَلَتِ الدُّنْيَا لِآلِ مُحَمَّدٍ وَكَادَتْ لَهُمْ صُمُّ الْجِبَالِ تَذُوبُ

دنیا آل محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَسَلَّم کی وجہ سے کانپ اٹھی ہے اور قریب ہے کہ بے کان پہاڑ پگھل جائیں

وَغَارَتْ نُجُومَ وَاقْشَعَرَّتْ كَوَاكِبٌ وَهُتِكَ أَسْتَارٌ وَشُقَّ جُيُوبُ

ستارے چھپ گئے، تاروں پر کپکپی طاری ہو گئی، پردوں کو پھاڑ دیا گیا اور گریبانوں کو تار تار (ٹکڑے ٹکڑے) کر دیا گیا ہے

يُصَلَّى عَلَى الْمَبْعُوثِ مِنْ آلِ هَاشِمٍ وَيُغْزَى بَنُوهُ إِنَّ ذَا لَعَجِيبُ

آل ہاشم کے مبعوث (حضور عَلَیہِ الصَّلٰوۃ وَالسَّلَام) پر درود پڑھا جاتا ہے اور آپ کی اولاد سے جنگ کی جاتی ہے، بیشک یہ عجیب بات ہے

لَئِنْ كَانَ ذَنْبِي حُبُّ آلِ مُحَمَّدٍفَذَلِكَ ذَنْبٌ لَسْتُ عَنْهُ أَتُوبُ

اگر میرا گناہ آل محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَسَلَّم سے محبت کرنا ہے تو میں اس گناہ سے کبھی توبہ نہیں کروں گا

هُمْ شُفَعَائِي يَوْمَ حَشْرِي وَمَوْقِفِي إِذَا مَا بَدَتْ لِلنَّاظِرِينَ خُطُوبُ

وہ (آل محمد صَلَّی اللہ عَلَیہِ وَسَلَّم) حشر اور حساب وکتاب کے دن میری شفاعت کرنے والے ہونگے، جب دیکھنے والوں کے لیے مصیبتیں ظاہر ہو گی

جواب اللئیم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مسبّۃ	شرافت	اللئیم	کمینہ
عادم	عاجز ہونا	تجیب	جواب دینا

صیغے:

1 **قُلْ:** واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

2 **شِئْتَ:** واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی و مہموز اللام، از باب فتح یفتح

3 **تُجِیْبُ:** واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

عبارت ترجمہ:

قُلْ بِمَا شِئْتَ فِي مَسَبَّةِ عِرْضِي فَسُكُوتِي عَنِ اللَّئِيمِ جَوَابٌ

میری عزت وشرافت (ذات) کے بارے میں تو جو چاہے کہہ، پس کمینے سے میری خاموشی اختیار کرنا میرا جواب ہے

ما أَنَا عَادِمُ الْجَوَابِ وَلَكِنْ مَا مِنَ الْأَسْدِ أَنْ تُجِيبَ الْكِلَابَ

میں جواب دینے سے عاجز نہیں ہو لیکن شیر کی یہ شان نہیں ہے کہ کتوں کو جواب دے

الفرج قریب

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفرجا	کشادگی	راقب	توکل کرنا
لم ینل	نہیں پہنچتی	أذی	تکلیف

رجا	امید رکھنا		

صغیے:

1 **اَقْرَبَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

2 **رَاقَبَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلۃ

3 **نَجَا:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب نصر ینصر

4 **لَمْ یَنَلْ:** واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

5 **صَدَقَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

صَبْرًا جَمِيلًا مَا أَقْرَبَ الْفَرَجَا مَنْ رَاقَبَ اللّٰهَ فِي الْأُمُورِ نَجَا

صبر کرنا اچھی بات ہے کہ یہ کشادگی کے زیادہ قریب ہے، جو اُمورِ (دنیاو آخرت) میں توکل کرتا ہے وہ نجات پاجاتا ہے

مَنْ صَدَقَ اللّٰهَ لَمْ يَنَلْهُ أَذًى وَمَنْ رَجَاهُ يَكُونُ حَيْثُ رَجَا

جو اللہ پاک سے ایسا تعلق قائم کرتا ہے اس کو تکلیف نہیں پہنچتی، اور جو اللہ پاک سے جیسی امید رکھتا ہے اس کے ساتھ وہی ہوتا ہے

الصمت شرف

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سکت	خاموش رہنا	خوصمت	جھگڑا کرنا
مفتاح	دروازہ کھولنا	صون العرض	عزت کی حفاظت
صامتۃ	خاموش ہونا	نبّاح	بھونکنا
یخسا	دھتکاڑنا		

صیغے:

1 **قَالُوْا:** جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

2 **سَكَتَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

3 **خُوْصِمْتَ:** واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلۃ

4 **قُلْتُ:** واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

5 **جَاهِلٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح الفتح

6 **تَرَى:** واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی و مہموز العین، از باب ضرب یضرب

7 **صَامِتَةٌ:** واحد مونث، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

8 **يَخْسَا:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی از باب ضرب یضرب

عبارت ترجمہ:

قَالُوا سَكَتَّ وَقَدْ خُوْصِمْتَ قُلْتُ لَهُمْ إِنَّ الْجَوَابَ لِبَابِ الشَّرِّ مِفْتَاحُ

انہوں نے کہا تو خاموش رہا تحقیق تیرے ساتھ جھگڑا کیا گیا، میں نے ان سے کہا: میرا ان کو جواب دینا برائی کے دروازے کو کھولتا ہے

وَالصَّمْتُ عَنْ جَاهِلٍ أَوْ أَحْمَقٍ شَرَفٌ وَفِيهِ أَيْضًا لِصَوْنِ الْعِرْضِ إِصْلَاحُ

جاہل اور احمق سے خاموشی اختیار کرنا حکمت ہے، اسی میں اپنی عزت کی حفاظت ہے اور اسی میں مصلحت (بہتری) ہے

أَمَا تَرَى الْأَسْدَ تُخْشَى وَهِيَ صَامِتَةٌ وَالْكَلْبُ يُخْسَا لَعَمْرِي وَهُوَ نَبَّاحُ

کیا تو نہیں دیکھتا کہ شیر سے ڈرا جاتا ہے حالانکہ وہ خاموش ہوتا ہے، اور مجھے میری عمر کی قسم کتے کو دھتکارا جاتا ہے حالانکہ وہ بھونک رہا ہوتا ہے

العلم نور

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی

شکوتُ	میں نے شکایت کی	سوء حفظ	کندذہن

صیغے:

1 **شَکَوْتُ:** واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی از باب نصر ینصر

2 **اَرْشَدَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

3 **یَھْدِیْ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

4 **اَخْبَرَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

عبارت ترجمہ:

شَكَوْتُ إِلَى وَكِيعٍ سُوْءَ حِفْظِي فَأَرْشَدَنِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي

میں نے وکیع کو اپنے کند ذہن ہونے کی شکایت کی، تو انہوں نے مجھے گناہوں کو چھوڑنے کی نصیحت کی

وَأَخْبَرَنِي بِأَنَّ الْعِلْمَ نُورٌ وَنُوْرُ اللّٰهِ لَا يُهْدَى لِعَاصِي

اور انہوں نے مجھے خبر دی کہ علم نور ہے، اور اللہ کا نور گناہ گاروں کو ہدایت نہیں دیتا

فضل العلم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صون	حفاظت کرنا	یصون	وہ حفاظت کرتا ہے
خوی	خواہش	أودع	رکھنا
عرض	عزت		

صیغے:

1 خَدَمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

2 یَجْعَلُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

3 یَصُوْنُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

4 حَوَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی واجوف واوی، از باب ضرب یضرب

5 ظَلَمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

6 اَوْدَعَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، از باب افعال

عبارت ترجمہ:

الْعِلْمُ مِنْ فَضْلِهِ لِمَنْ خَدَمَهُ أَنْ يَجْعَلَ النَّاسَ كُلَّهُمْ خَدَمَهُ

علم اس بندے کو فضل عطا فرماتا ہے جو علم کی خدمت کرتا ہے، بایں طور کہ وہ تمام لوگوں کو اس کا خادم بنا دیتا ہے

فَوَاجِبٌ صَوْنُهُ عَلَيْهِ كَمَا يَصُونُ فِي النَّاسِ عِرْضَهُ وَدَمَهُ

طالب علم کے لیے علم کی حفاظت کرنا ایسے ہی واجب ہے، جیسے وہ لوگوں میں اپنی عزت وخون کی حفاظت کرتا ہے

فَمَنْ حَوَى الْعِلْمَ ثُمَّ أَوْدَعَهُ بِجَهْلِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ ظَلَمَهُ

جس نے علم کی خواہش کی اور اسے (یعنی علم کو) اپنی لاعلمی کی وجہ سے غیر اہل کو سکھایا ہے تو اس نے علم پر ظلم کیا

الصالحون

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فطنا	سمجھ دار/دانش مند	لحیّ	زندہ بندے کے لیے

نظروا	غور وفکر کرنا	لجۃ	سمندر یا نہر کی بڑی لہر
سفنا	کشتیاں		

صیغے:

1 تَرَکُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

2 خَافُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب ضرب یضرب

3 نَظَرُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

4 عَلِمُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

5 جَعَلُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

6 اِتَّخَذُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

عبارت ترجمہ:

إِنَّ لِلَّهِ عِبَادًا فَطَنَا تَرَكُوا الدُّنْيَا وَخَافُوا الْفِتَنَا

بیشک اللہ پاک کے نیک بندے سمجھ دار، دنیا کو ترک کرتے اور فتنوں سے ڈرتے ہیں

نَظَرُوا فِيهَا فَلَمَّا عَلِمُوا أَنَّهَا لَيْسَتْ لِحَيٍّ وَطَنَا

وہ دنیا میں غور و فکر کرتے ہیں اور جان لیتے ہیں کہ یہ دنیا زندہ بندے کے لیے قرار کی جگہ نہیں ہے

جَعَلُوْهَا لُجَّةً وَاتَّخَذُوا صَالِحَ الْأَعْمَالِ فِيْهَا سُفُنَا

وہ دنیا کو سمندر کی بڑی لہر اور نیک اعمال کو کشتی کی طرح سمجھتے ہیں

اللسان

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لسان	زبان	ثعبان	اژدہا
تھاب	ہلاکت کے مارے ہوئے	لایلدغنّک	ڈس نالے
لقاءہ الاقران	جنگوں میں ملنا		

صیغے :

1 **اِحْفَظْ:** واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

2 **لَایَلْدَغَنَّ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف بانونِ تاکید ثقیلہ، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

3 **تَھَاب:** واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ :

احفَظْ لِسَانَكَ أَيُّهَا الْإِنْسَانُ لَا يَلْدَغَنَّكَ إِنَّهُ ثُعْبَانُ

اے انسان ! اپنی زبان کی حفاظت کر، یہ تمھیں ڈس نالے کہ یہ اژدہے کی طرح ہے

كَمْ فِي الْمَقَابِرِ مِنْ قَتِيلِ لِسَانِهِ كَانَتْ تَهَابُ لِقَاءَهُ الْأَقْرَانُ

کتنے ہی بہادر ایسے ہیں جو اپنی زبان کی وجہ سے قتل ہوئے حالانکہ ان جیسے بہادر جنگوں میں ان سے ملنے سے ڈرتے تھے

العزّ الفانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تعزّز	میری عزت	المبنی	عمارت
البانی	بنانے والا	زائل	ضائع ہونے والی
کنوز	خزانہ	برّ	نیکی

صیغے :

1 تَعَزَّزَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف ثلاثی، از باب تفعّل

2 یَاْتِيْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء و ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

3 البَانِيُ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

4 ذَهَبَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

5 اِجْعَلْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ :

یا مَنْ تَعَزَّزَ بِالدُّنْیَا وَزِیْنَتِهَا الدَّهْرُ یَأْتِي عَلَى الْمَبْنِي وَالْبَانِي

اے وہ شخص جو دنیا اور اس کی زینت کو عزت سمجھتا ہے، زمانے کی سختیاں عمارت پر اور تعمیر کرنے والے دونوں پر آتی ہیں

وَمَنْ یَکُنْ عِزَّةُ الدُّنْیَا وَزِیْنَتُهَا فَعِزُّهُ عَنْ قَلِیْلٍ زَائِلٌ فَانِ

جس شخص نے دنیا اور اس کی زینت کو عزت سمجھ لیا ہے، اس کے عزت قلیل اور ضائع ہونے والی ہے

وَاعْلَمْ! بِأَنَّ کُنُوزَ الْأَرْضِ مِنْ ذَهَبٍ فَاجْعَلْ کُنُوزَكَ مِنْ بِرٍ وَإِیْمَانِ

جان لے! زمین کا خزانہ سونا ہے پس تو نیکی اور ایمان کو اپنا خزانہ بنا

القضاء والقدر

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یستطیع	طاقت رکھنا	أتی	آنا
یبرئ	علاج	الداء	دوا/علاج
الدواء	دوائی	المداوی	معالج
اشتری	خریدنا	باع	بیچنا

صیغے:

1 لَا یَسْتَطِیْعُ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق منفی معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب استفعال

2 أَتَیَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

3 یَمُوْتُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

4 یُبْرِئُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام، از باب افعال

5 مَضَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

6 ذَھَبَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثیت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

7 بَاعَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

8 اِشْتَرَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

عبارت ترجمہ:

إِنّ الطَّبِیبَ بِطِبِّهِ وَدَوَائِهِ لَا یَسْتَطِیعُ دِفَاعَ مَکْرُوهٍ أَتَی

طبیب اپنی طب اور دوائی کے ساتھ اس ناپسندیدہ چیز کو روکنے کی طاقت نہیں رکھتا جو اس پر آتی ہے

ما لِلطَّبِيبِ يَمُوْتُ بِالدَّاءِ الَّذِي قَدْ كَانَ يُبْرِئُ جُرْحَهُ فِيمَا مَضَى

طبیب اس بیماری کی وجہ سے نامرتا جس کا وہ زمانہ ماضی میں علاج کرتا رہا

ذَهَبَ الْمُدَاوِي وَالْمُدَاوَى وَالَّذِي جَلَبَ الدَّوَاءَ وَبَاعَهُ وَمَنْ اشْتَرَى

معالج (علاج کرنے والا)، جس کا علاج کیا جائے، دوائی لے کر جانے والے، بیچنے والے اور خریدنے والے سب نے مرنا ہے

عنوان الحکم
المشھورۃ ب "نونیۃ البُستي"
بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ربح	نفع	خسران	نقصان
فقدان	کھونا	حظّ	حاصل کرنا
مجتھد	کوشش کرنے والا	کلّ وجدان	ہر حصہ
عمران	آبادکاری	خراب العمر	زندگی کی ویرانی
حریص	لالچی	خراب الدھر	زمانے کی خرابی
أنسیت	بُھلانا	أحزان	غم زدہ کرنا
دع	دور کرنا	فصفو	خالص ہونا
أرع	توجہ سے سننا	یفصل	بیان کرنا/ممتاز کرنا
ھجران	جدائی	تستعبد	غلام بنانا
کدر	گندلا	تطلب الربح	نفع طلب کرنا

صیغے:

1 مُجتَھِدٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

2 تَجمَعُ: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

3 أُنْسِيْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

4 دَعْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

5 اُرْعِ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

6 اُفَصِّلُ: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

7 يُفَصِّلُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

8 أَحْسِنْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

9 تَسْتَعْبِدُ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب استفعال

10 اِسْتَعْبَدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب استفعال

11 تَسْعَى: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب فتح یفتح

12 تَطْلُبُ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

زِيَادَةُ الْمَرْءِ فِي دُنْيَاهُ نُقْصَانٌ وَرِبْحُهُ غَيْرَ مَحْضِ الْخَيْرِ خُسْرَانٌ

بندے کا دنیا میں (مال و دولت) زیادہ ہونا نقصان دہ ہے، اور اس کا نفع بھلائی کے کاموں کے علاوہ نقصان ہے

وَكُلُّ وِجْدَانِ حَظٍّ لَا ثَبَاتَ لَهُ فَإِنَّ مَعْنَاهُ فِي التَّحْقِيقِ فِقْدَانٌ

ہر وہ حصہ جس کو وہ حاصل کرتا ہے اس کے لیے ہمیشگی نہیں ہے، پس اس کا حاصل کرنا حقیقت میں کھونا ہی ہے

يَا عَامِرًا لِخَرَابِ الدَّهْرِ مُجْتَهِدًا بِاللّٰهِ هَلْ لِخَرَابِ الْعُمْرِ عُمْرَانٌ ؟

اے زمانے کی خرابی کو آباد کرنے کی کوشش کرنے والے، اللہ پاک کی قسم کیا زندگی کی ویرانی کے لیے کوئی آبادکاری ہے؟

وَ يَا حَرِيصًا عَلَى الْأَمْوَالِ تَجْمَعُهَا أُنْسِيْتَ أَنَّ سُرُورَ الْمَالِ أَحْزَانٌ ؟

اے مال کے حریص! کیا تجھے بُھلادیا گیا کہ مال کی خوشی تجھے غمزدہ کرتی ہے؟

دَعِ الْفُؤَادَ عَنِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَصَفْوُهَا كَدَرٌ وَالْوَصْلُ هِجْرَانُ

دل کو دنیا اور اس کی زینت سے دور کرلے، دنیا کا خالص ہونا گندلا ہے اور اس کا ملنا جدائی ہے

وَأَرْعِ سَمْعَكَ أَمْثَالًا أُفَصِّلُهَا كَمَا يُفَصَّلُ يَاقُوتٌ وَمَرْجَانُ

ان مثالوں کو کان لگا کر سن جن کو میں بیان کرتا ہو جیسے یاقوت اور مرجان کو ممتاز کیا جاتا ہے

أَحْسِنْ إِلَى النَّاسِ تَسْتَعْبِدْ قُلُوبَهُمْ فَطَالَمَا اسْتَعْبَدَ الْإِنْسَانَ إِحْسَانُ

لوگوں کے ساتھ بھلائی کر ان کے دل تیرے غلام ہو جائے گے، لوگوں کے ساتھ بھلائی اور احسان کرنا ان کو غلام بنا دیتا ہے

يَا خَادِمَ الْجِسْمِ كَمْ تَسْعَى بِخِدْمَتِهِ أَتَطْلُبُ الرِّبْحَ فِيمَا فِيهِ خُسْرَانُ ؟

اے جسم کے غلام! تو اس کی بہتری کے لیے کتنی کوشش کرے گا، کیا تو اس چیز میں نفع کو طلب کرتا ہے جس میں نقصان ہے؟

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
استکمل	مکمل کرنا	أساء	برائی کرنا
مسیئ	برائی آنے والا	عروض	اجتناب کرنا
غفران	معاف کرنا	صفح	در گزر کرنا
زلّت	بخش دینا	معوان	مددگار
یرجو	امید رکھنا	اشدد	مضبوطی سے پکڑنا

عزّو	عزت والے	معتصم	حفاظت کرتے ہوئے
ھانو	اہانت والے	عواقب	معاملات کا انجام
رکن	سہارا	خانت	دھوکا دینا
استعان	مدد طلب کرنا	عجز	عاجز ہونا
خذلان	ناکامی	منّاعًا	منع کرنے والا
اخوان	دوست	اخدان	بھائی/ساتھی
جاد	سخاوت کرنا	قاطبۃ	مائل ہونا
فنّان	امتحان	غوائل	شر
عاش	زندگی گزارنا	قریر العین	آنکھوں کی ٹھنڈک
جذلان	خوش رو		

صیغے:

1 اَقْبِلْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

2 اِسْتَعْمِلْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب استفعال

3 أَسَاءَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام واجوف واوی، از باب افعال

4 اُشْدُدْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

5 خَانَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

6 هَانُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

7 يَتَّقِي: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

8 يُحْمَدُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

9 عَزُّوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

10 اِسْتَعَانَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب استفعال

11 نَاصِرٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

12 جَادَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

13 سَالَمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلة

14 عَاشَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

عبارت ترجمہ:

أَقْبِلْ عَلَى النَّفْسِ وَاسْتَكْمِلْ فَضَائِلَهَا فَأَنْتَ بِالنَّفْسِ لَا بِالْجِسْمِ إِنْسَانُ

اپنی روح کی طرف متوجہ ہو اور اس کے فضائل مکمل کرنے کو طلب کر، بیشک تو روح کے ساتھ انسان ہے نا کہ جسم کے ساتھ

وَإِنْ أَسَاءَ مُسَيْءٌ فَلْيَكُنْ لَكَ فِي عُرُوضِ زَلَّتِهِ صَفْحٌ وَغُفْرَانُ

اگر بُرائی کرنے والا تیرے ساتھ بُرائی کرے، تو تیرے اوپر لازم ہے کہ تو اس سے اجتناب کر، اسے بخش دے، در گزر کر اور اسے معاف کر دے

وَكُنْ عَلَى الدَّهْرِ مِعْوَانًا لِذِي أَمَلٍ يَرْجُو نَدَاكَ فَإِنَّ الْحُرَّ مِعْوَانُ

تو زمانے پر صاحبِ امید کے لیے مددگار ہو جا، جو تجھ سے سخاوت کی امید کرتا ہے بیشک سخی مددگار ہی ہوتا ہے

وَاشْدُدْ يَدَيْكَ بِحَبْلِ اللهِ مُعْتَصِمًا فَإِنَّهُ الرُّكْنُ إِنْ خَانَتْكَ أَرْكَانُ

تو اللہ کی رسی کو اس کی حفاظت کرتے ہوئے مضبوطی سے پکڑ کیونکہ یہی سہارا ہے اگر دوسرے ارکان تجھے دھوکا دے

مَنْ يَتَّقِ اللهَ يُحْمَدُ فِي عَوَاقِبِهِ وَيَكْفِهِ شَرَّ مَنْ عَزُّوا وَمَنْ هَانُوْا

جو اللہ سے ڈرتا ہے اس کے معاملات کے انجام میں تعریف کی جاتی ہے، اور یہ اللہ سے ڈرنا اسے عزت و اہانت کرنے والوں کے شر سے بے نیاز کر دے گا ہیں

مَنِ اسْتَعَانَ بِغَيْرِ اللّٰهِ فِي طَلَبٍ فَإِنَّ نَاصِرَهُ عَجْزٌ وَخِذْلَانُ

جواللہ کے غیر سے امرِ مقصود میں مدد طلب کرتا ہے بیشک اس کا مددگار بے یار و مددگار ہے

مَنْ كَانَ لِلْخَيْرِ مَنَّاعًا فَلَيْسَ لَهُ عَلَى الْحَقِيقَةِ إِخْوَانٌ وَأَخْدَانُ

جو بھلائی کے کاموں سے منع کرتا ہے اس کے لیے حقیقت میں ناہی دوست ہے اور ناہی بھائی

مَنْ جَادَ بِالْمَالِ مَالَ النَّاسُ قَاطِبَةً إِلَيْهِ وَالْمَالُ لِلْإِنْسَانِ فَتَّانُ

جومال کے ذریعے لوگوں میں سخاوت کرتا ہے تو تمام لوگ اس کی طرف مائل ہوتے ہیں اور مال انسان کے لیے امتحان ہے

مَنْ سَالَمَ النَّاسَ يَسْلَمْ مِنْ غَوَائِلِهِمْ وَعَاشَ وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ جَذْلَانُ

جو لوگوں کے ساتھ اچھائی کرتا ہے وہ ان کے شر سے محفوظ رہتا ہے اور وہ اس حال میں زندگی گزارتا ہے کے وہ آنکھوں کو ٹھنڈا کرنے والا اور خوش رو ہوتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
سلطان	دلیل	مدّ	کھنچنا بمعنی پھیرنا
طرفًا	آنکھ	اغضی	خاموشی اختیار کرنا
عاشر	گھل مل جانا	خزیان	حالتِ شرمندگی
بغیٌ	حد سے بڑھنے والا	عدوان	ظالمانہ
لاقی	لاحق ہونا	نصبًا	تھکاوٹ
یفتّش	تفتیش بمعنی غور و فکر	فجلّ	بہت سے / اکثر

خوّان	خیانت کرنے والا	استشار	مشورہ کرنا
صروف الدھر	زمانے کے واقعات	برھان	دلیل
یزرع	کھیتی باڑی	ندامۃ	شرمندگی
اَبّان	معین وقت	الزّرع	کھیتی
استنام	اطمینان حاصل کرنا	الاشرار	شریر لوگ
صلّ	سانپ	ثعبان	اژدہا
یقلھم	بُرا جانا	ریّق البئر	خندہ پیشانی والا ہونا
ھمّت	خواہش	رافق الرّفق	نرمی سے برتاؤ کرنا
یندمُ	شرمندہ ہونا	یذمم	مذمت کرنا

صیغے:

1 تَمَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

2 ھَوِیَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی و ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

3 اَغْضٰی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

4 عَاشَرَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلۃ

5 لَاقٰی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب مفاعلۃ

6 یُفَتِّشُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

7 یَقْلِیْمُ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

8 اِسْتَشَارَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف یائی، از باب استفعال

9 يَرمَعُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح از باب فتح یفتح

10 يَحْصُدُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب نصر ینصر

11 اِسْتَنَامَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ،اجوف یائی،از باب استفعال

12 نَامَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد،اجوف واوی،از باب فتح یفتح

13 كُنْ: واحد مذکر غائب، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد،اجوف واوی،از باب نصر ینصر

14 رَافَقَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب مفاعلۃ

15 لَم يَنْدَمْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع

عبارت ترجمہ:

مَنْ كَانَ لِلْعَقْلِ سُلْطَانٌ عَلَيْهِ غَدَا وَمَا عَلَى نَفْسِهِ لِلْحِرْصِ سُلْطَانُ

جس بندے کی عقل کے لیے کوئی دلیل ہو وہ اس حال میں صبح کرتا ہے کہ اسے اپنی جان پر لالچ کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہوتا

مَنْ مَدَّ طَرْفاً لِفَرْطِ الْجَهْلِ نَحْوَ هَوَى أَغْضَى عَلَى الْحَقِّ يَوْمًا وَهُوَ خَزْيَانُ

جو اپنی آنکھوں کو جہالت کی وجہ سے خواہشات کی طرف پھیرتا ہے،ایک دن وہ شرمندگی کی حالت میں خاموشی اختیار کرتے ہوئے حق کی طرف لوٹے گا

مَنْ عَاشَرَ النَّاسَ لَاقَى مِنْهُمْ نَصَبًا لِأَنَّ سُوْسَهُمْ بَغْيٌ وَعُدْوَانُ

جو شخص لوگوں میں گُھل مل جاتا ہے اسے ان سے تھکاوٹ ملتی ہے کیونکہ ان لوگوں کی طبیعت حد سے تجاوز کرنے والی اور ظالمانہ ہوتی ہے

وَمَنْ يُفَتِّشْ عَنِ الْإِخْوَانِ يَقْلِهِمْ فَجُلُّ إِخْوَانِ هَذَا الْعَصْرِ خَوَّانُ

جو شخص اپنے دوستوں کے بارے میں غور و فکر کرتا رہتا ہے تو اس کے دل میں اپنے دوستوں کی نفرت بیٹھ جاتی ہے، پس اس زمانے میں بہت سے بھائی خیانت کرنے والے ہیں

مَنِ اسْتَشَارَ صُرُوْفَ الدَّهْرِ قَامَ لَهُ عَلَى حَقِيقَةِ طَبْعِ الدَّهْرِ بُرْهَانُ

جو زمانے کے حوادثات سے مشورہ لیتا ہے اس کے لیے زمانے کی طبیعتوں کی حقیقت پر دلیل ظاہر ہو جاتی ہے

مَنْ يَزْرَعِ الشَّرَّ يَحْصُدُ فِي عَوَاقِبِهِ نَدَامَةً وَلِحَصْدِ الزَّرْعِ إِبَّانُ

جو شر کو بُوتا ہے وہ ندامت کی وجہ سے انجام کے طور پر شرمندگی پاتا ہے، اور ہر کھیتی کو کاٹنے کا معین وقت ہے

مَنِ اسْتَنَامَ إِلَى الْأَشْرَارِ نَامَ وَفِي قَمِيصِهِ مِنْهُمْ صِلٌّ وَثُعْبَانُ

جو شریروں سے اطمینان حاصل کرتا ہے وہ غفلت کی نیند سویا ہے، اسکی قمیض میں انہی میں سے سانپ اور اژدہے ہیں

كُنْ رَيِّقَ الْبِشْرِ إِنَّ الْحُرَّ هِمَّتُهُ صَحِيفَةٌ وَعَلَيْهَا الْبِشْرُ عُنْوَانُ

تو خندہ پیشانی والا ہو جا (نرم برتاؤ کرنے والا ہو جا) بے شک سخی کی خواہش اس صحیفے کی طرح ہوتی ہے جس میں بشارت کے عنوان ہوتے ہیں

وَرَافِقِ الرِّفْقَ فِي كُلِّ الْأُمُورِ فَلَمْ يَنْدَمْ رَفِيقٌ وَلَمْ يَذْمُمْهُ إِنْسَانُ

جو شخص تمام معاملات میں نرمی سے برتاؤ کرنے والا ہوتا ہے، اس کا ساتھی شرمندہ نہیں ہوتا اور نا ہی انسان اس کی مذمت کرتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لایغرنک	دھوکے میں نا ڈالے	حظّ	حصہ
خرق	سختی	ھدم	ختم ہونا
بنیان	بلند عمارت	احسن	بھلائی کرنا
یدوم	ہمیشگی	مقدرۃ	قدرت
الرّوض	خوبصورت باغ	یزدان	مزین ہونا
الأنوار	کلیاں	فاغمۃ	کِھلنا
تھتک	چھپانا	غلالتہ	ڈھانپنے کا کپڑا/پردہ

صوّان	حفاظت کرنے والا	عضّان	تروتازہ
حرّوجھک	اپنے شہر کی حیا	دع	چھوڑنا
کسلان	سستی کرنے والا	التکاسل	سستی
ظلّ	سایہ	یعری	خالی ہونا
مذلا	پھیلانا	أفنان	کلیاں
نھیً	عقل عملی	تقیً	تقوی
اوراق	ورق کی جمع/پتے	اعوان	محبت کرنا
والت	ساتھی/دوست ہونا	سحبان	بلیغ عربی شاعر کا نام
باقل	شخص کا نام	عادت	دشمنی
حصر	شخص کا نام/کلام کرنے سے عاجز	سرحان	بھیڑیا
تودع	بتانا	وشاءً	چغلی کرنا
السّرّ	راز	الدّوّ	ویران جگہ

صیغے:

1 **یَغُرَّنَّ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

2 **جَرَّ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

3 **یدُومُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

4 **صن**: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

5 **لَاتَهْتِكْ**: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

6 **لَقِيْتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب سمع یسمع

7 **دَعْ**: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

8 **تَطْلُبُ**: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

9 **يَسْعَدُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

10 **لَاتُوْدِعْ**: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی، از باب افعال

11 **رَعَىٰ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال یائی، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ:

وَلَا يَغُرَّنَّكَ حَقٌّ جَرَّهُ خُرْقٌ فَالْخُرْقُ هَدْمٌ وَرِفْقُ الْمَرْءِ بُنْيَانُ

تجھے وہ حصہ دھوکے میں نہ ڈالے جس پر سختی جاری ہے، پس سختی ختم ہونے والی ہے اور بندے کا نرم مزاج ہونا بنیاد ہے

أَحْسِنْ إِذَا كَانَ إِمْكَانٌ وَمَقْدِرَةٌ فَلَن يَدُوْمَ عَلَى الْإِحْسَانِ إِمْكَانُ

جب تک ممکن اور قدرت ہو تو بھلائی کر، پس بھلائی پر ہمیشگی ہونا ممکن نہیں ہے

فَالرَّوْضُ يَزْدَانُ بِالْأَنْوَارِ فَاغِمَةً وَالْحُرُّ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ يَزْدَانُ

خوبصورت باغ کلیوں کے کھلنے کے ساتھ مزین ہوتا ہے، اور سخاوت عدل و احسان کے ساتھ مزین ہوتی ہے

صُنْ حُرَّ وَجْهِكَ لَا تَهْتِكْ غِلَالَتَهُ فَكُلُّ حُرٍ لِحُرِّ الْوَجْهِ صَوَّانُ

اپنے چہرے کی حیاء کی حفاظت کر اور اسے پردے میں نا چھپا، ہر سخاوت چہرے کی حیاء کے لیے حفاظت کرنے والی ہے

فَإِنْ لَقِيتَ عَدُوًّا فَالْقَهُ أَبَدًا وَالْوَجْهُ بِالْبِشْرِ وَالْإِشْرَاقِ غَضَّانُ

اگر تو دشمن کو ملے تو اسے ہمیشہ اس طرح مل کے تیرا چہرہ بارونق، چمک دار اور تروتازہ ہو

دَعِ التَّكَاسُلَ فِي الْخَيْرَاتِ تَطْلُبُهَا فَلَيْسَ يَسْعَدُ بِالْخَيْرَاتِ كَسْلَانُ

بھلائی کے کاموں میں کسی کرنا چھوڑدے جن کو تو طلب کرتا ہے، پس وہ شخص خوش بخت نہیں ہوتا جو بھلائی کے کاموں میں سستی کرتا ہے

لَا ظِلَّ لِلْمَرْءِ يَعْرَى مِن نُهًى وَتُقًى وَإِنْ أَظَلَّتْهُ أَوْرَاقٌ وَأَفْنَانُ

اس کا کوئی دوست نہیں جو عقل اور تقوی سے خالی ہو، اگرچہ اس کو پتے اور کلیاں سایہ کیے ہوئے ہو

وَالنَّاسُ أَعْوَانُ مَنْ وَالَتْهُ دَوْلَتُهُ وَهُمْ عَلَيْهِ إِذَا عَادَتْهُ أَعْوَانُ

لوگ اس سے محبت کرتے ہیں جس کی دولت دوست ہوتی ہے اور اس سے دشمنی کرتے ہیں جس سے دولت دشمنی کرتی ہے

سَحْبَانُ مِنْ غَيْرِ مَالٍ بَاقِلٌ حَصِرٌ وَبَاقِلٌ فِي ثَرَاءِ الْمَالِ سَحْبَانُ

سحبان نامی شخص مال کے بغیر باقل نامی شخص کی طرح ہے جو گفتگو پر قدرت نہیں رکھتا اور باقل نامی شخص مال کی کثرت میں سحبان کی طرح ہے (استعان بہت بلیغ شاعر تھا اور باقل کے پاس کثیر مال تھا)

لَا تُوْدِعِ السِّرَّ وَشَاءً بِهِ مَذِلًا فَمَا رَعَى غَنَمًا فِي الدَّوِّ سِرْحَانُ

تو اپنا راز اس کو نا بتا جو اس کو پھیلانے میں چغلی کرتا ہے، جنگلوں میں بھیڑیا بکریوں کی رعایت نہیں کرتا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
لاتحسب	گمان نہ کرنا	طبعًا	طبیعت
الوان	مختلف	غرایز	طبیعتیں
صدّاءٍ	میٹھا پانی	تحصیھنّ	حفاظت
نبت	پودا	سعدان	خاردار درخت

لاتخدشن	گندلانہ کرنا	واردہ	حاضر ہونے کی جگہ
ولّیان	تاخیر	مطلٍ	ٹال مٹول
لاتستشر	مشورہ کرنا	حازم	مستقل
تدابیر	غور وفکر	فرسان	گھوڑ سوار
اُبرّو	غالب آنا	رکضوا	میدان میں اترنا
مواقیت	وقت	حدّ	انتہا
عجلاً	جلدی	میزان	ترازو
النضج	مضافعت	یقظ	چوکنا
العیش	دولت	سد	روکنا
قنیان	قناعت	عوز	محتاجی
ذواالقناعة	قناعت والا	غنیان	بے نیاز
اُثری	کثیر	عضبان	پیاسا

صیغے:

1 لَاتَحْسِبَ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب حسب یحسب

2 تَحْصِیْهِنَّ: واحد مونث حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف بانونِ تاکید ثقیلہ، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

3 لَاتَخْدِشَنَّ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

4 یَخْدِشُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

5 لَاتَسْتَشِرْ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب استفعال
6 اِسْتَوَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مثال واوی واجوف یائی،از باب استفعال
7 رَکَضُوْ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب نصر ینصر
8 اَبَرُّوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف ثلاثی،از باب افعال
9 تَطْلُبُ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب نصر ینصر
10 یَحْمَدُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع
11 کَفَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب ضرب یضرب
12 سَدَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی،از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

لَا تَحْسَبُ النَّاسَ طَبْعًا وَاحِدًا فَلَهُمْ غَرَائِزُ لَسْتَ تُحْصِيهِنَّ أَلْوَان

تو لوگوں کو ایک جیسی طبیعت والا گمان نا کر، بیشک لوگوں کی طبیعتیں مختلف ہوتی ہیں تو ان کی حفاظت نہیں کر سکتا

مَا كُلُّ مَاءٍ كَصَدَّاءٍ لِوَارِدِهِ نَعَمْ! وَلَا كُلُّ نَبْتٍ فَهُوَ سَعْدَانُ

ہر پانی حاضر ہونے والے کے لیے میٹھے پانی کی طرح نہیں ہوتا، اور ہاں ہر پورا خار دار درخت کی طرح نہیں ہوتا

لَا تَخْدِشَنَّ بِمَثْلِ وَجْهَ عَارِفَةٍ فَالْبِرُّ يَخْدِشُهُ مَطْلٌ وَلَيَّانُ

ٹال مٹول کرنا عطا کرنے والے کے چہرے کو گندا نہ کر دے، پس ٹال مٹول کرنا اور تاخیر کرنا بھلائی کو گندا کر دیتا ہے

لَا تَسْتَشِرُ غَيْرَ نَدْبٍ حَازِمٍ يَقِظُ قد اسْتَوَى فِيهِ إِسْرَارٌ وَإِعْلَانُ

جو شخص ہوشیار، مستقل مزاج اور چوکنا نہیں رہتا تو تُو اس سے مشورہ نا کر، پس اس کے لیے چھپانا اور ظاہر کرنا برابر ہے

فَلِلتَّدَابِيرِ فُرْسَانٌ إِذَا رَكَضُوْا فِيهَا أَبَرُّوا، كَمَا لِلْحَرْبِ فُرْسَانُ

غور و فکر کرنے کے گھوڑ سوار موجود ہیں، جب وہ میدان میں اترتے ہیں تو ایسے غالب آتے ہیں جیسے جنگ کے گھوڑ سوار (غالب آتے)

ہیں

وَلِلْأُمُورِ مَوَاقِيتٌ مُقَدَّرَةٌ وَكُلُّ أَمْرٍ لَهُ حَدٌّ وَمِيزَانُ

ہر کام کے لیے وقت مقرر ہے،اور ہر کام کے لیے ایک انتہااور ایک ترازو ہے

فَلَا تَكُنْ عَجِلًا فِي الْأَمْرِ تَطْلُبُهُ فَلَيْسَ يُحْمَدُ قَبْلَ النُّضْجِ بُحْرَانُ

کسی معاملے میں جلدی نہ کر جس کو تو طلب کرتا ہے، پس بحران کی مدافعت سے پہلے تعریف نہیں کی جاتی

كَفَى مِنَ الْعَيْشِ مَا قَدْ سَدَّ مِنْ عَوَزٍ فَفِيهِ لِلْحُرِّ قُنْيَانٌ غُنْيَانُ

زندگی میں اتنی ہی دولت کافی ہے جو محتاجی سے روک دے، پس زندگی قناعت کرنے والے کو کثرتِ مال طلب کرنے سے غنی کر دیتی ہے

وَذُو الْقَنَاعَةِ رَاضٍ مِنْ مَعِيشَتِهِ وَصَاحِبُ الْحِرْصِ إِنْ أَثْرَى فَغَضْبَانُ

صاحبِ قناعت اپنے حصے سے راضی رہتا ہے،اور جو حرص کرتا ہے اگرچہ کثیر دولت پاتا ہے مگر پیاسہ ہی رہتا ہے

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفتی	نوجوان	خلا	دوست
یعاشرہ	ہم سفر/ساتھ زندگی گزارنے والا	تحاماہ	دور ہونا
خلان	دوست	رضیعا	دودھ پینا
لبان	دودھ	طغیان	سرکشی
موطن	وطن/رہنے کی جگہ	نبا	موافق ناہونا
بسیط	وسیع/پھیلا ہونا	اوطان	وطن کی جمع/رہنے کی جگہیں

یقظان	جاگنا	ساعدة	معاونت کرنے والا
استمرأ	لذت حاصل کرنا	انصفت	انصاف کرنا
یلدّ	کروی چیز	خطبان	اندرائن
المرضیّ	پسندیدہ	سیرت	سیرت
ریّان	سیراب کرنے والا	أصبحت	صحبت اختیار کرنا
لجج	موجیں	ظمآن	محروم ہونا
لا تحسبنّ	گمان نا کرنا	أزمان	اوقات/زمانیں
جفاک	دھوکا دینا	تألف	تومحبت کر

صیغے:

1 یُعَاشِرُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب مفاعلة

2 تَحَامَا: تثنیہ مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی،از باب تفاعل

3 سَاکَنَا: تثنیہ مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب مفاعلة

4 نَبَا: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب فتح یفتح

5 اِسْتَمْرَأَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز اللام،از باب استفعال

6 أَنْصَفْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب افعال

7 یَلِدُّ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی،از باب نصر ینصر

8 أَبْشِرْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب افعال

9 أَصْبَحْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب افعال

10 شَکَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی،از باب نصر ینصر

11 لَا تَحْسَبَنَّ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب حسب یحسب

12 سَرَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی،از باب ضرب یضرب

13 جَفَا: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب فتح یفتح

14 اُطْلُبْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

حَسْبُ الْفَتَى عَقْلُهُ خِلًّا يُعَاشِرُهُ إِذَا تَحَامَاهُ إِخْوَانٌ وَخُلَّانُ

ایک نوجوان کے لیے اس کی عقل ہی گہرے دوست کی طرح ہوتی ہے، جب اس کے بھائی اور گہرے دوست اس سے دور ہوتے ہیں

هُمَا رَضِيْعَا لِبَانٍ حِكْمَةٌ وَتُقًى وَسَاكِنَا وَطَنٍ مَالٌ وَطُغْيَانُ

حکمت اور تقوی نے ایک ہی عورت کا دُودھ پیا ہے، اور مال و سرکشی ایک ہی وطن میں رہتے ہیں

إِذَا نَبَا بِكَرِيْمٍ مَوْطِنٌ فَلَهُ وَرَاءَهُ فِي بَسِيْطِ الْأَرْضِ أَوْطَانُ

جب ایک سخی کو کوئی وطن موافق نہ ہو، تو اس کے آگے اللہ پاک کی زمین میں کئی وطن ہیں

يَا ظَالِمًا فَرِحًا بِالْعِزِّ سَاعِدَةً إِنْ كُنْتَ فِي سِنَةٍ فَالدَّهْرُ يَقْظَانُ

اے ظلم کرنے والے اور ظلم پر خوش ہونے والے، اور عزت کے ساتھ معاونت کرنے والے، اگر تو نیند میں ہے تو زمانہ (اللہ پاک) جاگ رہا ہے

مَا اسْتَمْرَأَ الظُّلْمَ لَوْ أَنْصَفْتَ آكِلُهُ وَهَلْ يَلَذُّ مَذَاقَ الْمَرْءِ خُطْبَانُ

اس ظلم سے تو لذت حاصل کرتا ہے، اگر تو انصاف کرتا تو ظلم کو کم کرنے والا ہوتا، اور کیا کڑوی چیز کی مثل عورت کی زبان کا مزہ چکھا جاتا ہے

يَا أَيُّهَا الْعَالِمُ الْمَرْضِيُّ سِيْرَتُهُ أَبْشِرْ فَأَنْتَ بِغَيْرِ الْمَاءِ رَيَّانُ

اے وہ عالم! جس کی سیرت پسندیدہ ہے، تو خوشخبری دے کہ بیشک تو پانی کے بغیر سیر اب ہونے والا ہے

وَيَا أَخَا الْجَهْلِ لَوْ أَصْبَحْتَ فِي لُجَجٍ فَأَنْتَ مَا بَيْنَهَا لَا شَكَّ ظَمْآنُ

اے جہالت کے بھائی! اگر تو موجوں میں ہوتا تو بیشک تو ان میں بھی محروم ہوتا (اگر تو نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرتا پھر بھی تو محروم، جاہل رہتا)

لَا تَحْسَبَنَّ سُرُوْرًا دَائِمًا أَبَدًا مَنْ سَرَّهُ زَمَنٌ سَاءَتْهُ أَزْمَانُ

تو خوشی کو ہیشگی والی گمان نا کر، جس کو زمانہ خوش کرتا ہے تو کئی اوقات میں اسے برائی بھی پہنچاتا ہے

إِذَا جَفَاكَ خَلِيْلٌ كُنْتَ تَأْلَفُهُ فَاطْلُبْ سِوَاهُ فَكُلُّ النَّاسِ إِخْوَانُ

جب تجھے گہرا دوست دھوکا دے تو تُو اس سے محبت کرتا رہ، تو اس سے دھوکے کے علاوہ چیزوں کو طلب کر، پس تمام لوگ آپس میں بھائی ہیں

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اوطان	وطن کی جمع	نشأت	تو پیدا ہوا
فارحل	تو کوچ کر	بلاد	شہر کی جمع/شہروں
رافلا	فخر کرنے والا	الوحف	خوبصورت
منتشیا	نشئی	کأس	پیالہ
نشوان	نشئی	لا تغترر	دھوکا نہ کھا
رائق	عمدہ	خضل	تروتازہ
شبّان	نوجوان	ناصحت	نصیحت کرنا
ہِمعان	مبالغہ کرنے والا	تبلی	ظاہر
شیّع	ساتھی بننا	یستھویہ	گمراہ

کسر	ٹوٹی ہوئی چیز	یجبر	ٹوٹی ہوئی چیز کی درستگی
سوائر	تمام	جبران	برپائی
مھذبۃ	مہذب	یبتغی	تلاش کرنا
التبیان	وضاحت	ضرّ	نقصان
حسّان	خوبصورتی	صائغ	لکھنا
قریع الشعر	سردارِ شعراء		

صیغے:

1 نَبَتَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

2 نَشَأتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز اللام، از باب فتح یفتح

3 اِرْحَلْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

4 أَصَابَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

5 لَا تَغْتَرِرْ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف ثلاثی، از باب افتعال

6 نَاصَحْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلۃ

7 تَبْلِیْ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

8 یَسْتَهْوِيْ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی و ناقص یائی، از باب استفعال

9 یَغْفِرُ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

10 شَیَّعَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف یائی، از باب تفعیل

11 یَجْبُرُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

12 خُذْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، از باب نصر ینصر

13 یَبْتَغِی: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

14 ضَرَّ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

15 لم یَصُغْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ:

وإِنْ نَبَتْ بِكَ أَوْطَانٌ نَشَأْتَ بِهَا فَارْحَلْ فَكُلُّ بِلَادِ اللهِ أَوْطَانُ

اگر تجھے وہ وطن موافق نا ہو جس میں تو پیدا ہوا، تو وہاں سے کوچ کر، پس اللہ کے شہروں میں کئی وطن ہیں

يَا رَافِلًا فِي الشَّبَابِ الْوَحْفِ مُنْتَشِيًا مِنْ كَأْسِهِ هَلْ أَصَابَ الرُّشْدَ نَشْوَانُ ؟

اے فخر اپنی خوبصورت جوانی پر فخر کرنے والے ! اور جوانی کے پیالے میں نشے کرنے والے، کیا نشئی کے لیے کوئی ہدایت ہے ؟

لَا تَغْتَرِرْ بِشَبَابٍ رَائِقٍ خَضِلٍ فَكَمْ تَقَدَّمَ قَبْلَ الشَّيْبِ شُبَّانُ

تو تروتازہ اور عمدہ جوانی سے دھوکا نہ کھا، کتنے ہی نوجوان بالوں کے سفید ہونے سے پہلے گزر گئے

وَيَا أَخَا الشَّيْبِ لَوْ نَاصَحْتَ نَفْسَكَ لَمْ يَكُنْ لِمِثْلِكَ فِي الْإِسْرَافِ إِمْعَانُ

اے بڑھاپے کے بھائی ! اگر تو اپنی جان کو نصیحت کرتا، تو اسراف میں مبالغہ کرنے والا تیری مثل کوئی نہ ہوتا

هَبِ الشَّيْبَةَ تُبْلِي عُذْرَ صَاحِبِهَا مَا عُذْرُ أَشْيَبَ يَسْتَهْوِيهِ شَيْطَانُ ؟

تو بڑھاپے کو گمان کرتا ہے کہ اس کے صاحب کے لیے عذر ظاہر کرے گا، اس بڑھاپے کے لیے کوئی عذر نہیں جسے شیطان نے گمراہ کیا ہو

كُلُّ الذُّنُوبِ فَإِنَّ اللهَ يَغْفِرُهَا إِنْ شَيَّعَ الْمَرْءَ إِخْلَاصٌ وَإِيمَانُ

اگر انسان اخلاص اور ایمان کا ساتھی بنے گا تو اللہ پاک ہر گناہ معاف فرمادے گا

وَكُلُّ كَسْرٍ فَإِنَّ الدِّيْنَ يَجْبُرُهُ وَمَا لِكَسْرِ قَنَاةِ الدِّيْنِ جُبْرَانُ

دین پر ٹوٹی ہوئی چیز کی اصلاح کرنے والا (جوڑنے والا) ہے، لیکن دین کے چلے جانے کو پورا کرنے والا کوئی نہیں ہے

خُذْهَا سَوَائِرَ أَمْثَالٍ مُهَذَّبَةٍ فِيْهَا لِمَن يَبْتَغِي التِّبْيَانَ تِبْيَانُ

تو تمام مہذب اشعار کو لے لے، ان میں وضاحت ہے، جو وضاحت کو تلاش کرتی ہے

مَا ضَرَّ حَسَّانَهَا وَالطَّبْعُ صَائِغُهَا إِنْ لَمْ يَصُغْهَا قَرِيعُ الشَّعْرِ حَسَّانُ

شعروں کی خوبصورتی کو نقصان نہیں دیتا اور نفس ان کا خالق ہے، اگرچہ ان کو لکھنے والا شاعروں کا سردار حسان نہیں

قصائد شعراء الجاھلیۃ
معلقۃ امرئ القیس

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
قفا	دونوں ٹھرو	نبک	ہم رولیں
سقط اللوی	ریت کا ٹیلہ	حومل	مقام
تحمّلو	کوچ کرنا	غداۃ البین	جدائی کی صبح
لدی	قریب/پاس	سمرات	ببول کا درخت
الحہّ	مقام کا نام	ناقف	توڑنے والا
حنظل	اندرائن کا پھل	مطیّھم	سواریاں
أسیّ	غم	تجمّل	صبر
سیّما	بالخصوص	دارۃ جلجل	پہاڑوں کے درمیان جگہ کا نام
مھلًا	چھوڑ دے	ھذا التدلّل	ناز و نخرے
أزمعت	پختہ ارادہ	صرمی	چھوڑنا
غرّک	دھوکا	حطّہ السیل	تیز سیلاب کا بھاؤ

ذرفت	آنسو بہانا	سھمیک	تیرے تیر
أعشار	ٹکڑے	مقتّل	شکستہ دل
أرخی	چھوڑنا	سدولہ	پردے
ھموم	غموں کے ساتھ	مقبل	آگے بڑھنے والا
انجلی	روشن ہو جا	أغتدی	میں صبح کرتا ہو
وکناتھا	گھونسلے	منجرد	قلیل بالوں والا گھوڑا
الأوابد	وحشی جانور	ھیکل	لمبا گھوڑا
مکرّ	پلٹ کروار کرنے والا	مفرّ	تیز بھاگنے والا

صیغے:

1 **قفا:** تثنیہ مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب ضرب یضرب

2 **نبکِ:** جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

3 **سَقَطَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

4 **تَحَمَّلُوا:** جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

5 **نَاقِفٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

6 **یَقُوْلُوْنَ:** جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

7 **لَا تَھْلِکْ:** واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

8 **تَجَمَّلْ:** واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

9 **أَزْمَعْتِ:** واحد مونث حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

10 **أَجْمِلِیْ:** واحد مونث حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

11 عَزَّكَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

12 تَأمُرِيْ: واحد مونث حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء، از باب نصر ینصر

13 يَفْعَلُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

14 ذَرَفَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

15 تَضْرِبِيْ: واحد مونث حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

16 مُقَتَّلٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

17 أَجْرَىٰ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

18 يَنْجَلِي: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

19 اِنْجَلِي: واحد مونث حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

20 أَغْتَدِي: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افتعال

21 مُنْجَرِدٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، صحیح از باب انفعال

عبارت ترجمہ:

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ ومَنْزِلِ بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ

تم دونوں ٹھہرو کہ ہم حبیب اور اس کے گھر کو یاد کر کے رولیں، وہ گھر جو کہ دخول اور حومل نامی جگہ کے درمیان ایک ریت کے ٹیلے کے کنارے پر ہے

كَأَنِّي غَدَاةَ البَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا لَدَى سَمُرَاتِ الحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ

گویا کہ میں جدائی کی صبح جس دن وہ اپنے قبیلے والوں کے ساتھ کوچ کر رہی تھی، حیّ قوم کے ببول کے درخت کے پاس اندرائن کے پھل توڑنے والا تھا

وَقُوْفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ

میرے ساتھی اپنی سواریوں پر میرے پاس رُکے ہوئے تھے، وہ کہتے تھے تو اپنے آپ کو غم کی وجہ سے ہلاکت میں نا ڈال اور صبر کر

أَلَا رُبَّ يَوْمٍ لَكَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ

سنو! ان صالح عورتوں میں وہ دن کتنے ہی اچھے تھے، بالخصوص وہ دن جو دار جلجل (پہاڑوں کے درمیان جگہ) میں گزارے

أَ فَاطِمَ! مَهْلًا بَعْضَ هَذَا التَّدَلُّلِ وإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي

اے فاطمہ ! یہ ناز و نخرے چھوڑے دے، اگر تو مجھے چھوڑنے کا پختہ ارادہ کر چکی ہے تو مجھے چھوڑ دے

أَ غَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي وأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي القَلْبَ يَفْعَل

کیا تجھے میری طرف سے دھوکا ہوا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کرنے والی ہے، تو جب جب میرے دل کو حکم دے گی وہ کر گزرے گا

وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ

تیری آنکھیں اشک بار نہیں ہوئی مگر یہ کہ تو نے اپنے دونوں تیروں کو میرے دل کے ٹکڑوں پر مارا ہے جو پہلے ہی شکستہ دل ہے

ولَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُولَهُ عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الهُمُوْمِ لِيَبْتَلِي

بہت سی راتیں سمندر کی موجوں کی طرح ہیں جنھوں نے اپنے پردوں کو مجھ پر مختلف غموں کے ساتھ چھوڑا ہے تاکہ مجھے آزمائیں

أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيلُ أَلَا انْجَلِي بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنكَ بِأَمْثَلِ

اے لمبی رات ! تو صبح کے ساتھ روشن ہو جا اور صبح بھی تو تجھ سے بہتر نہیں ہے

وَقَدْ أَغْتَدِي والطَّيْرُ فِي وُكُنَاتِهَا بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْأَوَابِدِ هَيْكَلِ

میں صبح کرتا ہوں اس حال میں کہ پرندے گھونسلے میں ہوتے ہیں اور میں ایسے قلیل بالوں والے گھوڑے کے ساتھ سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں اور لمبے گھوڑوں کو قید کر لیتا ہے

مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا كَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ

جو پلٹ کر حملہ کرتا، تیز بھاگتا ہے، آگے اور پیچھے ایک ساتھ بڑھتا ہے، وہ (گھوڑا) سخت چٹان کی طرح ہے جس کو تیز سیلاب کا بہاؤ بلندی سے گراتا ہے

معلقة طرفة بن العبد البکری

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خولة	نام	بُرقة	پتھریلی زمین
ثہمد	جگہ کا نام	تلوح	روشن ہونا
الباقی الوشم	گوندھنے کی بقاء	مطیّھم	ان کی سواریاں
اُسیً	غم زدہ ہونا	تجلّد	صبر کرنا
اُلقت	ڈالنا	رداءھا	اس کی چادر
لم یتخدّد	بے داغ	نقیّ اللون	صاف رنگ والی
خلت	میں گمان کرتا ہوں	لم اُکسل	سستی نہیں کرتا
لم اُتبلّد	ہمت نہیں ہارتا	تبغنی	مجھے تلاش کرے گا
تقتنصنی	مجھے شکار کرنا چاہے گا	تصطد	شکار کر لے گا
بیعی	میرا بیچنا	انفاقی	میرا خرچ کرنا
طریف	انسان کی کمائی ہوئی رقم	تحامتن	کنارہ کشی کرنا
اُفردت	تنہا کرنا	البعیر	اونٹ
مخلد	ہمیشگی	کنزًا	خزانہ

ینفد	وہ فنا ہو جاتی ہے	مضاضۃ	زیادہ سخت
الحسام	تلوار	المعبّد	خارش زدہ
لم تزوّد	جنہیں تم نے توشہ نہیں دیا		

صیغے:

1 تَلُوحُ: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب فتح یفتح

2 یَقُوْلُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

3 لَا تَهْلِكْ: واحد مذکر حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

4 لم یَتَجَلَّدْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

5 قَالُوْا: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

6 خِلْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب سمع یسمع

7 عُنِیْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

8 لم أَکْسَلْ: واحد متکلم، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

9 لم أَتَبَلَّدْ: واحد متکلم، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

10 تَبْغِی: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

11 تَصْطَلِ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعلال

12 زَالَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

13 أُفْرِدْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

14 أَشْهَدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

15 أَنْهَلَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

16 أَرٰی: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین و ناقص یائی، از باب فتح یفتح

17 تَنْقُضُ: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب نصر ینصر
18 يَنْفَدُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع
19 يَأْتِي: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص یائی،از باب ضرب یضرب
20 لَمْ تُزَوِّدِ: واحد مذکر حاضر، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب تفعیل

عبارت ترجمہ:

لِخَوْلَةَ أَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ تَلُوحُ كَبَاقِي الوَشْمِ فِي ظَاهِرِ اليَدِ

خولہ کے لیے ثہمد کے مقام پر پتھریلی زمین میں نشانات ہیں، جو ہاتھ کی پشت پر گوندھنے کے نشانات کی بقاء کی طرح چمکتے ہیں

وَقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَلَّدِ

میرے ساتھی وہاں اپنی سواریوں پر ٹھہرے تھے اور کہہ رہے تھے کہ خود کو غم کی وجہ سے ہلاکت میں نا ڈال اور صبر کر

وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ

اس کا چہرہ گویا سورج ہے جس کے چہرے پر سورج نے روشنی کی چادر ڈالی ہے، وہ صاف رنگ والی ہے اور اس کا چہرہ صاف ہے

إِذَا القَوْمُ قَالُوا مَنْ فَتًى خِلْتُ أَنَّنِي عُنِيتُ فَلَمْ أَكْسَلْ وَلَمْ أَتَبَلَّدِ

جب قوم کہتی ہے: کون جوان ہے تو میں خود کو گمان کرتا ہوں، پھر میں سستی نہیں کرتا اور نا ہی ہمت ہارتا ہوں

فَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ القَوْمِ تَلْقَنِي وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الحَوَانِيتِ تَصْطَدِ

اگر تو مجھے قوم کی مجلس میں تلاش کرے گا تو مجھے پالے گا، اور اگر تو مجھے شراب خانے میں شکار کرنا چاہے گا تو شکار کر لے گا

وَمَا زَالَ تَشْرَابِي الخُمُورَ وَلَذَّتِي وَبَيْعِي وَإِنْفَاقِي طَرِيفِي ومُتْلَدِي

میراث اور اشت میں ملے ہوئے مال سے شراب نوشی کرنا، اس سے لذت حاصل کرنا، بیچنا اور خرچ کرنا مسلسل جاری رہے گا

إِلَى أَنْ تَحَامَتْنِي العَشِيرَةُ كُلُّهَا وأُفْرِدْتُ إِفْرَادَ البَعِيرِ المُعَبَّدِ

یہاں تک کے میرا سارا خاندان مجھ سے کنارہ کشی کرے اور مجھے خارش زدہ اونٹ کی طرح تنہا (علیحدہ) کر دیا جائے

أَلَا أيهذا اللائمي أَشهَد الوَغَى وَأَنْ أَنهَلِ اللَّذَّاتِ هَلْ أَنْتَ مُخْلِدِي

اے مجھے جنگ پر حاضر ہونے اور مرغوب چیزوں سے لذت حاصل کرنے میں ملامت کرنے والے کیا تیرے پاس ہمیشگی ہے

أَرَى العَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ وَمَا تَنْقُصِ الأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

میں زندگی کو ہر رات کم ہونے والا خزانہ گمان کرتا ہوں، اور جس چیز کو زمانہ یا دن کم کرتے ہیں وہ فنا ہو جاتی ہے

وظُلْمُ ذَوِي القُرْبَى أَشَدُّ مَضَاضَةً عَلَى المَرْءِ مِنْ وَقْعِ الحُسَامِ المُهَنَّدِ

مرد پر قریبی رشتہ داروں کا ظلم و ستم کرنا ہندی تلوار کے وار سے زیادہ سخت ہوتا ہے

سَتُبْدِي لَكَ الأَيَّامُ مَا كُنْتَ جَاهِلًا وَيَأْتِيكَ بِالأَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

عنقریب زمانہ تجھ پر وہ چیزیں ظاہر کرے گا جس سے تو ناواقف ہے، اور تیرے پاس وہ خبریں لائے گا جن کو تو نے توشہ بھی نہیں دیا

معلقة زهير بن أبي سلمي

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دمنة	کوڑا ڈالنے کی جگہ	حومانة	پتھریلی زمین
الدّرّاج	جگہ کا نام	المتثلم	جگہ کا نام
حجّة	سال	فلأيًا	مشقت
طاف	طواف کرنا	وجرهم	قبیلہ کا نام
يمينا	قسم	السّيدان	دو سردار
سحيل	کمزوری	مبرم	طاقت
عبسا	قبیلہ کا نام	دقّوا	عطر لگانا
منشم	عورت کا نام	ذقتم	ذائقہ
المرجّم	عقل کے مطابق	المنايا	موتیں
خبط	چلنا	عشواء	اندھی اونٹی
يهرم	بوڑھا	تميت	مار دیتی ہے
هاب	ڈرنا	يستغن	بے پرواہ ہونا
يذمم	مذمت کرنا	ينلنه	حاصل کرنا / پالینا

یرق	چڑھ جائے	سُلم	سیڑھی
یندم	شرمندہ ہونا	سفاہ	بیوقوف ہونا
السّفاهة	بے وقوفی		

صیغے:

1 **لم تکلَّمْ**: واحد مذکر حاضر، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

2 **وَقفْتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب ضرب یضرب

3 **عَرَفْتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

4 **أقْسمْتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

5 **طافَ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

6 **تدَارکتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفاعل

7 **تفَانَوْا**: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب تفاعل

8 **دَقُّوْا**: جمع مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

9 **عَلِمْتُمْ**: جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

10 **ذُقْتُمْ**: جمع مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

11 **رَأیْتُ**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین و ناقص یائی، از باب فتح یفتح

12 **یُعمَّرُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

13 **هَابَ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب فتح یفتح

14 **یَرِقُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب ضرب یضرب

15 **یجْعَلُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

16 **یَنْدَمُ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

عبارت ترجمہ:

أَ مِنْ أَمْ أَوْفَى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ بِحَوْمَانَةِ الدُّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ

کیاامّ اوفی کا گھر کوڑا ڈالنے کی جگہ ہے، جس کے بارے میں تونے کلام نہیں کیا، جو درّاج اور متثلّم کی پتھریلی جگہوں پر واقعہ ہے

وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِينَ حِجَّةً فَلأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

میں یہاں بیس سال بعد کھڑا ہوں، میں نے اس گھر کو مشقت اور غور وفکر کرنے کے بعد پہچانا ہے

فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الذي طَافَ حَوْلَهُ رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَجُرْهُمِ

میں نے اس گھر کی قسم کھائی ہے جس کے گرد قبیلہ قریش و جرھم کے لوگوں میں سے ان مردوں نے طواف کیا ہے جنھوں نے اس کو بنایا ہے

يَمِينًا! لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا عَلَى كُلِّ حَالٍ مِنْ سَحِيْلٍ وَمُبْرَمِ

میں اس گھر کی قسم کھاتا ہوں کہ تم دونوں کمزوری اور طاقت کی ہر حالت میں بہت اچھے سردار ہو

تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشِمِ

تم دونوں نے عبس اور ذبیان کے ساتھ درست کیا، ان دونوں کے منشم عورت کی عطر لگانے کے بعد اور ایک دوسرے کو مارنے کی قسم کھانے کے بعد

وَمَا الْحَرْبُ إِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمْ وَمَا هُوَ عَنْهَا بِالْحَدِيثِ الْمُرَجَّمِ

اور جنگ وہی چیز ہے جس کو تم جانتے ہو اور اس کا ذائقہ چکھ چکے ہو، اور میں اس (جنگ) کے بارے میں جو بات کہہ رہا ہو یہ اٹکل سے نہیں کہہ رہا

رَأَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَاءَ مَنْ تُصِبْ تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ

میں نے موتوں کو دیکھا ہے جو اندھی اونٹنی کی طرح چلتی ہے جس کو یہ پہنچتی ہے اس کو مار دیتی ہے، اور جس سے چوک جاتی ہے وہ لمبی زندگی پاتا ہے اور بوڑھا ہو جاتا ہے

وَمَنْ يَكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهِ عَلَى قَوْمِهِ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَم

جو مال والا ہوتا ہے اور اپنی قوم میں اپنے مال کے ساتھ بخل کرتا ہے، اس سے بے پرواہی کی جاتی ہے اور اس کی مذمت بیان کی جاتی ہے

وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ المَنَايَا يَنَلْنَهُ وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ

جو موتوں کے اسباب سے ڈرتا ہے موت اس کو پالیتی ہے اگرچہ وہ سیڑھی کے ساتھ آسمان کی طرف پڑھ جائے

وَمَنْ يَجْعَلُ المَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ

جو غیر اہل کے ساتھ احسان کرتا ہے اس کی حمد اس کے اوپر مذمت بن جاتی ہے، اور وہ اپنے اس احسان پر شرمندہ ہوتا ہے

وإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لا حِلْمَ بَعْدَهُ وإِنَّ الفَتَى بَعْدَ السَّفاهَةِ يَحْلُمِ

بیشک بوڑھے کو بیوقوفی کے بعد بردباری حاصل نہیں ہوتی، بیشک نوجوان بیوقوفی کے بعد حلم والا ہو جاتا ہے

معلقة لبید بن ربیعة

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الدّیار	نشانات	محلّھا	جس جگہ زیادہ دیر ٹھہرا جائے
مقامھا	جس جگہ تھوڑی دیر ٹھہرا جائے	تأبّد	وحشت زدہ ہونا
غول	پہاڑ کا نام	رجامھا	پہاڑ کا نام
دمن	نشانات	تجرّم	ختم ہونا
أنیسھا	باشندے/انسان	حجج	سال
خلون	گزرنا	فروع	شاخیں
الأیھقان	بیڑی	أطفات	حاملہ ہونا
ظباؤھا	ہرنی	نعامھا	شتر مرغ
السّیول	سیلاب	الطلول	کھنڈرات
زُبرٌ	کتابیں	تجدّ	نیا ہونا
متونھا	اس کی اصل عبارت	صمّ	بہرا پن
نوار	محبوبہ کا نام	وصّال	ملانے والا
حبائل	ملانے والا	جذّامھا	توڑنے والا

فاقنع	راضی رہ	علامھا	جاننے والا

صیغے:

1 عَفَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

2 أَبَّدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز الفاء، از باب تفعیل

3 اِقْنَعْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

4 تَجَرَّمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

5 أَطْفَلَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

6 وَقَفْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مثال واوی، از باب ضرب یضرب

7 تَدْرِیْ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

عبارت ترجمہ:

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

منٰی میں تھوڑی دیر اور زیادہ دیر ٹھہرنے کے نشانات مٹ گئے، غول اور رجام کے نشانات وحشت زدہ ہو گئے

دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

انسانوں کے زمانے، سال اور حلال وحرام کے مہینے گزرنے کے بعد اس گھر کے نشانات ختم ہو گئے

فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

بیڑی کی شاخیں بلند ہو گئی، ہرنی اور شتر مرغ نے وادی کے کنارے پر بچے جنے

وَجَلَا السُّيُولُ عَنِ الطُّلُولِ كَأَنَّهَا زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُونَهَا أَقْلَامُهَا

سیلاب نے گھروں کے کھنڈرات کو ظاہر کر دیا، گویا کہ وہ کتابیں ہے ان کے کلموں نے ان کی اصل عبارت کو نیا کر دیا

فَوَقَفْتُ أَسْأَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِينُ كَلَامُهَا

پس میں وہاں سوال پوچھنے کے لیے ٹھہرا، پھر میرا ان ٹھوس پتھروں سے سوال کرنا کیسا جن کا کلام واضح نہیں ہے

أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي وَصّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذّامُهَا

کیا نوار نہیں جانتی تھی کہ میں دوستی کو بہت زیادہ ملانے والا اور بہت زیادہ توڑنے والا ہو

مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا

ہم ایسے گروہ سے ہیں کہ جن کے لیے ان کے آباء نے طریقہ جاری کیا ہے، اور ہر قوم کے لیے ایک طریقہ اور رہنما ہوتا ہے

فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيْكُ فَإِنَّمَا قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

پس خدا کی تقسیم پر راضی رہ کہ بیشک ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے

معلقة عمرو بن کلثوم

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ھبیّ	بیدار ہونا	صحنک	نیند
اصبحینا	صبح کا وقت	خمور	شراب
الأندرینا	مقام اندرائن	صبنت	پھیرنا
نخبّرک	ہم خبر دیں گے	الکأس	پیالہ
الرّایات	سفید جھنڈے	نورد	ہم اترتے ہیں
معدّ	قبیلے کا نام	نصدر ھنّ	ہم واپس لٹاتے ہیں
تھدّد	دھمکی دینا	نطاعن	ہم نیزہ بازی کرتے ہیں
الفطام	چھوٹا بچہ	أوعدنا	ہمیں ڈرایا

صیغے:

1 لَا تُبْقِي: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

2 لَا تُصْبِحِي: واحد مونث حاضر، فعل نہی معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

3 لَا تَعْجَلْ: واحد مونث غائب، فعل نہی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

4 أَنْظِرْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مزید مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

5 نُخَبِّرْ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

6 نَصْدِرُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعال

7 قَدْ عَلِمَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی قریب مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

8 نُطَاعِنُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب مفاعلہ

9 لَا یَجْهَلَنَّ: واحد مذکر غائب، فعل نہی مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

10 تَهَدَّدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

11 بَلَغَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

12 تَحِرَّ: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

عبارت ترجمہ:

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا وَلَا تُبْقِي خُمُوْرَ الْأَنْدَرِيْنَا

اے محبوبہ! نیند سے بیدار ہو اور ہمیں اپنے بڑے پیالے کے ساتھ صبح کی شراب پلا، اور تو مقام اندرائن کی شراب کو باقی نہ چھوڑ

صَبَنْتِ الْكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو وَكَانَ الكَأْسُ مَجْرَاهَا الْيَمِيْنَا

اے امّ عمرو! تونے پیالے کو ہم سے پھیر دیا ہے حالانکہ پیالے کو دائیں جانب پھیرنا تھا

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو بِصَاحِبِكِ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا

اے امّ عمرو! تیرا صاحب ان تینوں سے بُرا نہیں ہے، وہ صاحب جسے تونے صبح کی شراب نہیں پلائی

أَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا وَأَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا

اے ابو ھند! ہم پر جلد بازی نا کر اور ہمیں مہلت دے، ہم تجھے یقین کی خبریں دیں گے

بِأَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رُوِيْنَا

ہم سفید جھنڈوں کے ساتھ اترتے ہیں اور ہم ان جھنڈوں کو اس حال میں واپس لٹاتے ہیں کہ وہ سرخ ہو چکے ہوتے ہیں اور لوگوں کے خون سے سیراب ہو چکے ہوتے ہیں

وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ نُطَاعِنُ دُوْنَهُ حَتَّى يَبِيْنَا

ہم بزرگی کے وارث ہوئے ہیں اور قبیلہ معد اس کو خوب جانتا ہے ہم اس (بزرگی) کی عزت اور حفاظت کے لیے نیزہ بازی کرتے ہیں یہاں تک کہ ہماری عزت و بزرگی ظاہر ہو جاتی ہے

أَلَا لَا يَجْهَلَنَّ أَحَدٌ عَلَيْنَا فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِيْنَا

خبر دار! کوئی ایک بھی ہم پر جہالت کا معاملہ نہ کرے، پس ہم جاہلوں کی جہالت کے اوپر جہالت کرتے ہیں

تَهَدَّدْنَا وَأَوْعِدْنَا رُوَيْدًا مَتَى كُنَّا لِأُمِّكَ مَقْتَوِيْنَا

تو ہمیں دھمکی دیتا اور ڈراتا ہے، ذرا ٹھہر جا! ہم کب تیری والدہ کے خادم تھے

إِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِيٌّ تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

جب ہمارے قبیلے کا چھوٹا بچہ دودھ چھوڑنے کے قریب ہوتا ہے تو اس کے لیے امیر لوگ سجدہ کرتے ہوئے گر جاتے ہیں

معلقة عنترة بن شداد

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غادر	چھوڑنا	متردّم	پیوند لگانا
أثنی	تعریف	سمح	سخی
صحوت	ہوش	أقصّر	کوتاہی
شمائلی	اخلاق	ھلّا	کیوں
الوقیعة	جنگ	أغشی	غالب
أعفّ	کشادہ	المغنم	مالِ غنیمت
عنتر	عنترہ	الرّماح	نیزے
أشطان	رسیاں	الأدھم	گھوڑا
أزمیھم	مسلسل آگے بڑھنا	ثغرة	میانہ گردن
تسربل	لت پت ہونا	فازورّ	پیچھے ہٹنا
تحمحم	رونا	اشتکی	شکایت کرنا
مکلمی	مجھ سے کلام کرتا	الفوارس	شاہ سوار

صیغے:

1 غَادَرَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب مفاعلة

2 عَرَفْتَ: واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب ضرب یضرب

3 نَزَلْتِ: واحد مونث حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب ضرب یضرب

4 عَلِمْتِ: واحد مونث حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع

5 اُقَصِّرُ: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب تفعیل

6 سَأَلْتِ: واحد مونث حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین،از باب فتح یفتح

7 یُخْبِرُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب افعال

8 شَهِدَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع

9 اَغْشٰی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی،از باب افعال

10 یَدْعُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی،از باب نصر ینصر

11 زُلْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی،از باب نصر ینصر

12 تَسَرْبَلَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، رباعی مزید فیہ، بے ہمزہ وصل،از باب تفعلل

13 شَكَا: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب ضرب یضرب

14 یَدْرِی: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب ضرب یضرب

15 عَلِمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح،از باب سمع یسمع

16 شَفَی: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی،از باب ضرب یضرب

17 اَذْهَبَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح،از باب افعال

عبارت ترجمہ:

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمِ أَم هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعدَ تَوَهُّمِ

کیا شعراء نے پیوند لگانے کی کوئی جگہ چھوڑی ہے، اور کیا تونے شک میں پڑھنے کے بعد اس کے گھر کو پہچان لیا

ولقد نَزَلْتِ فَلا تَظُنّي غَيْرَهُ مِنّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُكْرَمِ

تحقیق تو میرے دل میں محبوب اور صاحب عزت واقع ہوئی، پس تو میری طرف سے کوئی اور چیز گمان نا کر

أَثْني عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي سَمْحٌ مُخَالِقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ

تو میری اس پر تعریف کر جو تو میرے بارے میں جانتی ہے، بیشک جب تک مجھ پر ظلم نا کیا جائے، میں سخی ہوں، اور حسنِ سلوک سے پیش آتا ہوں

وإِذَا صَحَوتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى وكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وتَكَرُّمِي

جب میں نشے سے ہوش میں آتا ہوں تو میں سخاوت سے کوتاہی نہیں کرتا، جیسا کہ تو میرے اخلاق اور شرافت کو اچھی طرح جانتی ہے

هَلَّا سألْتِ الخَيلَ يَا ابنَةَ مَالِكٍ! إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَمْ تَعْلَمِي

اے مالک کی بیٹی! تونے لشکر سے کیوں نہیں پوچھا، اگر تو جاہل تھی، اور جنگی معاملات کو نہیں جانتی تھی

يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الوَقِيعَةَ أَنَّنِي أَغْشَى الوَغَى وَأَعِفُّ عِنْدَ المَغْنَمِ

جو جنگ میں حاضر تھا وہ تجھے خبر دے گا، بیشک میں جنگ میں غالب آتا ہوں اور مال غنیمت تقسیم کرنے کے وقت کشادہ دامن ہوتا ہوں

يَدْعُونَ عَنْتَرَ والرِّماحُ كأَنَّهَا أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الأَدْهَمِ

وہ عنترہ اور نیزے کو پکارتے نہیں گویا کہ وہ گھوڑے کے سینے میں کنویں کی رسیوں کی طرح ہیں

ما زِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِشُغْرَةِ نَحْرِهِ ولَبَانِهِ حَتَّى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

میں اپنی میانہ گردن، سینے اور گھوڑے کے سینے کے ساتھ مسلسل آگے بڑھتا رہا یہاں تک کے وہ خون میں لت پت ہو گئے

فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ القَنا بِلَبانِهِ وشَكَا إِلَى بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحُمِ

نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ (گھوڑا) پیچھے ہٹا، اور ہنہنانے و رونے کے ساتھ مجھے شکایت کی

لَو كَانَ يَدْرِي مَا المُحَاوَرَةُ اشْتَكَى لَكَانَ لَو عَلِمَ الكَلامَ مُكَلِّمِي

اگر وہ بات چیت کرنا جانتا تو ضرور شکایت کرتا، اور اگر وہ کلام کو جانتا تو ضرور مجھ سے کلام کرتا

ولَقَدْ شَفَى نَفْسِي وَأَذْهَبَ سُقْمَهَا قِيْلُ الفَوارِسِ وَيْكَ عَنتَرَ أَقْدِمِ

تحقیق شاہ سواروں کے یہ کہنے کے ساتھ میرا دل شفایاب ہو گیا اور اس کی بیماریاں دور ہو گئی، اے عنترہ! تجھے خرابی ہو آگے بڑھ

معلقة حارث بن حلزة اليشكري

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آذنتنا	آگاہ کرنا	ثاوٍ	رہائش اختیار کرنا
یملّ	رنجیدہ	الثواء	سکونت اختیار کرنا
ولّت	پیٹھ پھیرنا	اللقاء	ملاقات کرنا
خطب	مصیبتیں	نُساء	تکلیف
إحفاء	مبالغہ	الخلیّ	بے گناہی
المرقّش	چغل خوری	النجاء	نجات

صیغے:

1 أَتَىَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص یائی، از باب ضرب یضرب

2 نُعْنَىَ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت مجہول، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب افعال

3 یَغْلُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

4 یَخْلِطُوْنَ: جمع مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب ضرب یضرب

5 یَنْفَعُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

6 مرقِّشٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

7 بقَا: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

8 لَا یُقِیْمُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

9 لَا یَنْفَعُ: واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

عبارت ترجمہ:

آذَنَتنَا بِبَينِها أَسْمَاءُ رُبَّ ثَاوٍ يُمَلُّ مِنهُ الثَّواءُ

اسماء نے ہمیں جدائی کی خبر دی، بہت سے مقیم ایسے ہیں کہ ان کی اقامت لوگوں کو رنجیدہ کرتی ہے

آذنتنا ببينها ثم ولت ليت شعري متى يكون اللقاء

اس نے ہمیں جدائی کی خبر دی پھر اس نے پیٹھ پھیری، کاش میں جانتا کہ دوبارہ کب ملاقات ہوگی

وأَتَانَا مِنَ الحَوَادِثِ والأَنبَا ءِ خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

ہمارے پاس واقعات اور خبروں میں سے مصیبتیں آئی، جس کی وجہ سے ہم مشقت اور مصیبت میں پڑے

إِنَّ إِخواننا الأَرَاقِمَ يَغْلُو نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِم إِحْفَاءُ

بیشک ہمارے ارقمی بھائیوں نے ہمارے بارے میں گفتگو کرنے اور مبالغہ کرنے میں تجاوز کیا ہے

يَخْلِطُونَ البَرِيءَ مِنَّا بِذِي الـ ذَنبِ وَلَا يَنفَعُ الخَلِيَّ الخِلاءُ

انہوں نے اسے بھی شامل کر لیا جو گناہوں سے بری تھا اور اس کی بے گناہی نے اسے براءت کا نفع نہیں دیا

أَيُّهَا النَاطِقُ المُرَقِّشُ عَنَّا عِندَ عَمرو وَهَل لِذَاكَ بَقَاءُ

اے عمرو بن ہند کے پاس ہماری چغل خوری کرنے والے، کیا تیری چغل خوری کے لیے ہمیشگی ہے

لا يُقِيمُ العَزِيزُ بِالبَلَدِ السهلِ وَلَا يَنفَعُ الذَّلِيلَ النِجَاءُ

عزیز آدمی کھلے میدان میں نہیں ٹھہرتا، اور ذلیل شخص کو نجات نفع نہیں دیں

دیوان الحماسة

باب الحماسة

و قال السموال بن عادیاء

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
المرء	بندہ/آدمی	یدنس	میلا کرنا
اللؤم	بخل	رداءٍ	چادر
ضیمھا	ظلم	یرتدی	اوڑھنا
جمیل	خوبصورت	الثناء	تعریف
تعیّر	آڑدلانا	عدیدنا	ہمارا تعداد میں کم ہونا
شباب	نوجوان	تسامی	کوشش کرنا
کھول	بوڑھے	ضرّنا	ہمیں نقصان نہیں دیتا
جارنا	ہمارے ہمسائے	یحتلّ	داخل کرنا
نجیرہ	پناہ دینا	منیع	بلند
الثری	ساتوں زمینوں کے نیچے	لاینال	نہیں پہنچا جاتا
الاَبلق	گھوڑا	شاع	ذکر
یعزّ	غالب آنا	رامہ	تیر پھینکنا

سبّۃ	عیب	سلول	قبیلے کا نام
آجالنا	مقررہ وقت	قتطول	لمبی عمر
حتف	طبعی موت	طلّ	بے کار ہونا
تسیل	بہنا	حدّ الظبات	تلواروں کی دھاڑ
نفوسنا	ہماری جان (ہمارا خون)		

صیغے:

1 **لم یدنس**: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

2 **لم یخمل**: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

3 **تعیّر**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف یائی، از باب تفعیل

4 **قلت**: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

5 **قلّ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

6 **تسامی**: واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب تفاعل

7 **ضرّ**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

8 **جار**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

9 **یکثلّ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افعلال

10 **یردّ**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

11 **رسا**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

12 **سما**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص واوی، از باب نصر ینصر

13 **لا ینال**: واحد مذکر غائب، فعل مضارع منفی معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب سمع یسمع

14 **شاع**: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب فتح یفتح

15 **يَعِزُّ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

16 **رَامَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، ناقص یائی، از باب مفاعلة

17 **يَطُولُ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

18 **نَرَى:** جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین و ناقص یائی، از باب فتح یفتح

19 **يُقَرِّبُ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعیل

20 **تَكْرَهُ:** واحد مونث غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

21 **مَاتَ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

22 **لَا طُلَّ:** واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت مجہول، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

إذ المرء لم يدنس مِنَ اللُّؤمِ عِرضُهُ فَكُلُّ رِداء يرتديه جميل

جب بندہ بخل کر کے اپنی عزت کو میلا نہیں کرتا تو ہر وہ چادر جس کو وہ اوڑتا ہے وہ خوبصورت ہوتی ہے

وَإن هُوَ لَمْ يَحْمِل عَلَى النَّفسِ ضَيْمَها فَلَيْسَ إلى حُسن الثناء سبيل

اگر وہ اپنی جان پر پریشانی کو برداشت نا کرے تو اس کی تعریف کے لیے کوئی راستہ نہیں ہے

تُعَيِّرُنَا أَنَّا قَلِيلٌ عَدِيدُنا فَقُلْتُ لَهَا إنَّ الكِرام قليل

وہ ہمیں عار دلاتی ہے کہ ہم تعداد میں کم ہیں، میں نے اس سے کہا: بیشک صاحب عزت لوٹ کم ہی ہوتے ہیں

وَما قَلَّ مَن كانت بقاياهُ مِثْلَناشَبابٌ تَسَامَى لِلعُلى وَكُهُولُ

وہ لوگ کم نہیں ہوتے جن کی اولاد ہماری مثل ہوتی ہے، ہمارے نوجوان اور بوڑھے بلندی کے لیے کوشش کرتے ہیں

وما ضَرَّنَا أَنَّا قَلِيلٌ وَجَارُناعَزِيزٌ وَجَارُ الأَكْثَرِين ذليل

ہمارا تعداد میں کم ہونا ہمیں نقصان نہیں دیتا، ہمارے پڑوسی عزت والے ہیں، اکثر لوگوں کے پڑوسی ذلیل ہوتے ہیں

لَنا جَبَلٌ يَحتَلُّهُ مَن نُجيرُهُ مَنيعٌ يَرُدُّ الطَرفَ وَهُوَ كَليلُ

ہمارے لیے پہاڑ کا قلعہ ہے، ہم اس میں اسے داخل کرتے ہیں جسے پناہ دیتے ہیں، اس کی بلندی آنکھوں کو لٹاتی ہے اس حال میں کہ وہ تھکی ہوتی ہیں

رَسا أَصلُهُ تَحتَ الثَرى وَسَما بِهِ إِلى النجم فرع لا ينال طويل

اس کی جڑیں ساتوں زمینوں کے نیچے پہنچی ہوئی ہیں، اس کی چوٹی سر یہ ستارے تک بلند ہے اور اس کی لمبائی تک نہیں پہنچا جا سکتا

هُوَ الأَبلَقُ الفَردُ الَّذي شاعَ ذِكرُهُ يَعِزُّ عَلى مَن رامَهُ وَيَطولُ

وہ سفید و سیاہ رنگ والا قلعہ منفرد ہے، جس کا ذکر عالم ہے، جو تیر پھینکنے کا ارادہ کرتا ہے غالب آتا ہے اس حال میں کہ وہ قلعہ بلند ہے

وَإِنّا لَقَومٌ ما نرى القَتلَ سُبَّةً إِذا ما رَأَتهُ عامِرٌ وَسَلول

ہم ایسی قوم ہیں جو قتل کیے جانے کو عیب شمار نہیں کرتے، جبکہ عامر اور سلول قبیلے والے اس کو عیب شمار کرتے ہیں

يُقَرِّبُ حُبُّ المَوتِ آجالنا لَنا وَتَكرَهُهُ آجالُهُم فَتَطولُ

موت کی محبت ہمارے مقررہ وقت کو ہمارے قریب کرتی ہے، ان کا موت کو ناپسند کرنا ان کی عمر کو لمبا کرتا ہے

وَما ماتَ مِنّا سَيِّدٌ حَتفَ أَنفِهِ وَلا طُلَّ مِنّا حَيثُ كانَ قَتيل

ہمارا کوئی بھی سردار طبعی موت نہیں مرتا، اور جس کو قتل کیا جاتا ہے اس کا خون بے کار نہیں جاتا

تسيل على حد الظباتِ نُفوسنا وَلَيسَت عَلى غير الظباتِ تسيل

ہماری جانوں کا خون تلوار کی دھاڑ پر بہتا ہے، اور ہمارا خون تلوار کی دھاڑ کے علاوہ پر نہیں بہتا

باب الأدب
قال سالم بن وابصة الأسدی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
الفتی	نوجوان	الفواحش	بری بات
باسطًا	پھیلانے والا	هُجرا	لغوبات
ظریف	خوش طبعہ	ماجدًا	بزرگی والا
زلّۃ	لغزش	محتالاً	حیلہ کرنے والا
سدّخلۃ	محتاجی سے بچانے کے لیے		

صیغے:

1 **اُحِبُّ:** واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب ضرب یضرب

2 **بَاسِطٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

3 **مَانِعٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب فتح یفتح

4 **قَائِلٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

5 **شِئْتَ:** واحد مذکر حاضر، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مہموز العین، از باب فتح یفتح

6 **عَاقِلٌ:** واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

7 **مَا أَتَتْ:** واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق منفی معروف، ثلاثی مجرد، مہموز الفاء وناقص یائی، از باب ضرب یضرب

8 **یَکْفِیْ:** واحد مذکر غائب، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

9 زَادَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

10 عَادَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

أُحِبُّ الْفَتَى يَنْفِي الْفَوَاحِشَ سَمْعُهُ كَأَنَّ بِهِ عَنْ كُلِّ فَاحِشَةٍ وَقْرًا

میں اس نوجوان سے محبت کرتا ہو جس کے کان بُری بات سننے سے انکار کرتے ہیں گویا کہ اس کے کان ہر بُری بات سے بہرے ہیں

سَلِيمِ دَوَاعِي الصَّدْرِ لَا بَاسِطًا أَذًى وَلَا مَانِعًا خيرًا وَلَا قائلًا هُجْرًا

اس کے دل کے ارادے پختہ ہیں، وہ برائی کو نہیں پھیلاتا، بھلائی سے منع نہیں کرتا اور نا ہی لغو بات کرتا ہے

إذا شِئتَ أَنْ تُدْعَى كَرِيمًا مُكَرَّمًا أديبًا ظَرِيفًا عَاقِلًا مَاجِدًا حُرًّا

جب تو چاہے کہ تجھے سخی، باوقار، خوش اخلاق، خوش طبع، بزرگی والا اور آزاد پکارا جائے تو...

إذا مَا أَتَتْ مِنْ صَاحِبٍ لَكَ زَلَّةٌ فَكُنْ أَنْتَ مُحْتَالًا لِزَلَّتِهِ عُذْرًا

جب تیرے پاس تیرے دوست کی لغزش آئے، تو تُو اس کی لغزش سے حیلہ کرنے والا ہو جا

غنى النَّفْسِ مَا يَكْفِيكَ مِنْ سَدِّ خَلَّةٍ فَإِنْ زَادَ شَيْئًا عادَ ذاك الغنى فقرا

نفس کی بے نیازی تجھے محتاجی سے بچانے کے لیے کافی ہے، اگر تو دولت کو زائد کرے تو یہ دولت تجھے فقر کی طرف لوٹا دے گی

دیوان المتنبي

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نعدّ	ہم تیز کرتے ہیں	العوالی	نیزے
المنون	موت	نرتبط	ہم باندھتے ہیں
ینجین	بچنا	خبب	تیز روی
منامک	نیند	خیال	محبوب
رمانی	مجھ پر تیر پھینکے	فؤادی	میرا دل
غشاء	چھپنا	نبال	پردہ
سھام	تیر	تکسّرت	ٹوٹنا
النصال	تیر کی نوک	ھان	آسان
أبالی	پرواہ کرنا	رزایا	مصیبتیں
انتفعت	فائدہ	ناعین	موت کی خبر
طرًّا	بمعنی جمیعا	یفجع	دکھی
ببال	خیال	حنوط	کافور کی خوشبو

صیغے:

1 نُعِدُّ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مضاعف ثلاثی، از باب افعال

2 تَقْتُلُ: واحد مذکر حاضر، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

3 نَرْتَبِطُ: جمع متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب افتعال

4 لم یَعْشِقْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

5 صِرْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

6 اَصَابَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب افعال

7 تَكَسَّرَتْ: واحد مونث غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب تفعّل

8 هَانَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب فتح یفتح

9 اِنْتَفَعْتُ: واحد متکلم، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب انفعال

10 لم یَفْجَعْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مزید فیہ، صحیح، از باب فتح یفتح

11 لم یَحْظُرْ: واحد مذکر غائب، فعل نفی جحد بلم معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

12 خَالِقٌ: واحد مذکر، اسم فاعل، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب نصر ینصر

عبارت ترجمہ:

نُعِدُّ المَشْرَفِيَّةَ وَالعَوالي وَتَقْتُلُنا المنون بلا قتال

ہم نیزے اور تلواریں تیز کرتے ہیں، اور موتیں ہمیں بغیر قتل (لڑائی) کے مار دیتی ہیں

ونرتبط السوابق مُقرباتٍ وَما يُنجينَ مِن خَبَب الليالي

ہم تیز گھوڑوں کو اپنے قریب باندھتے ہیں اور زمانے کی تیزروی سے نہیں بچتے

وَمَن لم يعشق الدنيا قديمًا وَلَكِن لا سبيل إلى الوصال

اور کون ہے جو ہمیشہ سے دنیا کا عاشق نہ ہو لیکن اس سے ملنے کا کوئی راستہ نہیں ہے

نصيبك في حياتِكَ مِن حَبيبٍ نَصِيبُكَ فِي مَنامِكَ مِن خَيال

تیری زندگی میں تیرے محبوب سے تیرا اتنا ہی حصہ ہے جتنا تیرے خیال میں تیرے محبوب سے ہوتا ہے

رماني الدهرُ بالأَرْزَاءِ حَتَّى فُؤَادي في غشاء من نبال

مجھ پر زمانے نے مصیبتوں کے تیر پھینکے ہیں، یہاں تک کہ میرا دل تیروں کے پردوں میں چھپ گیا

فَصِرتُ إذا أصابتني سهام تَكَسَّرَتِ النصالُ على النصال

پس جب مجھے تیر پہنچے تو میں ایسے ہو گیا جیسے ایک تیر کی نوک دوسرے تیر کی نوک پر ٹوٹتی ہے

وهَانَ فَمَا أُبَالِي بالرزايا لِأَنِّي مَا انْتَفَعْتُ بِأَن أُبالي

اور آسان ہو گیا، پس میں مصیبتوں کی پروانہ نہیں کرتا، اس لیے کہ مجھے مصیبتوں کی پرواہ کرنے کی وجہ سے فائدہ نہیں ہوتا

وَهَذَا أَوَّلُ الناعِينَ طُرًّا لِأَوَّلِ مَيتَةٍ فِي ذَا الْجَلالِ

یہ سب سے پہلے موت کی خبر دینے والی ہیں، سب سے پہلے مرنے والے کے لیے شان و عظمت ہے

كَأَنَّ المَوتَ لَم يَفْجَع بِنَفْسٍ وَلَم يخطر لمخلوق ببال

گویا کہ موت کسی جان کو دکھی نہیں کرتی، اور مخلوق میں سے کسی کے دل میں اس کا خیال نہیں گزرتا

صلاة الله خالقنا حنوط على الوجهِ المُكَفَّنِ بِالجَمالِ

ہمارے پیدا کرنے والے اللہ کی رحمت ہو، ایسے چہرے پر جو کافور کی خوشبو میں خوبصورتی کے ساتھ ڈھکا ہوا تھا

على المدفون قبلَ التُّربِ صونًا وَقَبلَ اللحدِ فِي كَرَمِ الخِلالِ

مدفون (دفن ہونے والے) پر اللہ کی رحمت ہو جو مٹی میں دفن ہونے سے پہلے پاک دامنی میں دفن تھی، اور قبر میں دفن ہونے سے پہلے کریم خصلتوں میں دفن تھی

أبو العلاء المعری

تعب کلھا الحیاۃ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غیر مجدٍ	بے فائدہ	نوح	نوحہ کرنے والا
ترنّم	گنگنانے والا	صوت النّعی	رونے والی کی آواز
غصنھا	شاخ/ ٹہنی	المیّاد	ہل رہی تھی
صاح	دوست	تملأ	بھَرنا
الرّحب	کشادہ زمین	عاد	قوم عاد
خفّف	ہلکا	أدیم	سطح
رفات	باقیات	اسطعت	طاقت رکھنا
مراراً	بار بار	تزاحم	مخالفوں کی دشمنی
أحسّا	محسوس کرنا	الفرقدین	دو ستارے
تعب	تھکاوٹ	لمدلج	رات میں سفر کرنے والے

ازدیاد	زیادتی		

صیغے:

1 بَکَا: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، ناقص یائی، از باب ضرب یضرب

2 صَاحَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

3 عَادَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف واوی، از باب نصر ینصر

4 أَظُنُّ: واحد متکلم، فعل مضارع مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، مضاعف ثلاثی، از باب نصر ینصر

5 قَدِمَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، صحیح، از باب سمع یسمع

6 سِرْ: واحد مذکر حاضر، فعل امر حاضر معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

7 صَارَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مجرد، اجوف یائی، از باب ضرب یضرب

8 أَسْأَلَ: واحد مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، مہموز العین، از باب افعال

9 أَقَامَا: تثنیہ مذکر غائب، فعل ماضی مطلق مثبت معروف، ثلاثی مزید فیہ، اجوف واوی، از باب افعال

عبارت ترجمہ:

غَيْرُ مُجْدٍ فِي مِلَّتِي وَاعْتِقَادِي نَوْحُ بَاكٍ وَلَا تَرَنُّمُ شَادِ

میری قوم اور میرے یقین کو رونے والے کے نوحہ کرنے اور گانے والے کے گنگنانے نے کوئی فائدہ نہیں دیا

وشَبِيَّةٌ صَوْتُ النَّعِي إِذَا قِي سَ بِصَوْتِ الْبَشِيْرِ فِي كُلِّ نَادِ

ہر مجلس میں رونے والے کی آواز خوشخبری دینے والے کی آواز سے ملتی جلتی ہوتی ہے جب اس کا موازنہ کیا جائے

أَ بَكَتْ تِلْكُمُ الْحَمَامَةُ أَمْ غَنْ نَتْ عَلَى فَرْعِ غُصْنِهَا الْمَيَّادِ

وہ کبوتری بلند شاخ پر رو رہی ہے یا گنگنا رہی ہے جب کہ وہ ہل رہی ہوتی ہے

صاح هَذِي قُبُوْرُنَا تَمْلَأُ الرُّحْ بَ فَأَيْنَ الْقُبُوْرُ مِنْ عَهْدِ عَادِ

اے میرے دوست! یہ ہماری قبریں ہیں جنہوں نے کشادہ زمین کو بھر دیا ہے، تو قوم عاد کی قبریں کہاں ہیں؟

خَفِّفِ الْوَطْءَ مَا أَظُنُّ أَدِيمَ الـ أَرْضِ إِلَّا مِنْ هَذِهِ الْأَجْسَادِ

تو زمین پر ہلکی چال چل، پس میں زمین کی سطح کو گمان نہیں کرتا مگر یہ کہ یہ ہمارے جسموں سے ہی بنی ہے

وَقَبِيحٌ بِنَا وَإِنْ قَدُمَ الْعَهْ دُ هَوَانُ الْآبَاءِ وَالْأَجْدَادِ

ہمارے لیے بُرا ہے اگرچہ زمانہ طویل ہے کہ یہ ہمارے آباؤاجداد کے لیے تذلیل ہے

سِرْ إِنِ اسْطَعْتَ فِي الْهَوَاءِ رُوَيْدًا لَا اخْتِيَالًا عَلَى رُفَاتِ الْعِبَادِ

اگر تو طاقت رکھے تو ہوا میں تھوڑے وقفے سے چل، بندوں کی باقیات پر تکبر کرتے ہوئے نہ چل

رُبَّ لَحْدٍ قَدْ صَارَ لَحْدًا مرارًا ضَاحِكٍ مِنْ تَزَاحُمِ الْأَضْدَادِ

کتنی ہی ایسی قبریں ہیں جو بار بار قبر بنتی ہیں، وہ قبر بھی ہنستی ہے کہ کیسے الگ الگ مزاج کے لوگ آتے ہیں

وَدَفِيْنٍ عَلَى بَقَايَا دَفِيْنٍ فِي طَوِيلِ الْأَزْمَانِ وَالْآبَاءِ

زمانے اور سالوں کے لمبا ہونے کی وجہ سے جسم کی باقیات پر دوسرے جسم کو دفن کر دیا جاتا ہے

فَاسْأَلِ الْفَرْقَدَيْنِ عَمَّنْ أَحَسَّا مِنْ قَبِيلٍ وَآنَسَا مِنْ بِلَادِ

تو تُو فرقدین نامی ستاروں سے پوچھ، جنہوں نے کتنے ہی قبیلوں کو محسوس کیا اور کتنے ہی شہروں کو دور سے دیکھا

كَمْ أَقَامَا عَلَى زَوَالِ نَهَارٍ وَأَنَارَا لِمُدْلِجٍ فِي سَوَادِ

کتنا عرصہ وہ دونوں ستارے دن کے زائل ہونے پر ٹھہرے رہے اور کتنی مرتبہ صحراؤں میں چلنے والوں کے لیے روشن ہوئے

تَعَبٌ كُلُّهَا الْحَيَاةُ فَمَا أَعْ جَبُ إِلَّا مِنْ رَاغِبٍ فِي ازْدِيَادِ

دنیا کی ساری زندگی تھکاوٹ اور آزمائشوں (سے بھری پڑی ہے) اور کتنا تعجب ہے اس پر جو اس کی زیادتی میں رغبت رکھتا ہے

تمت بالخیر الحمد للہ رب العالمین

مصنف کی دیگر تصنیفات

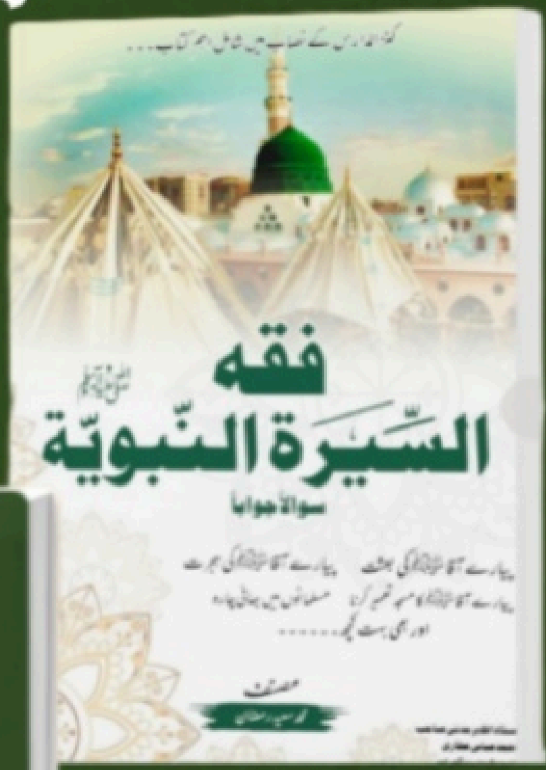

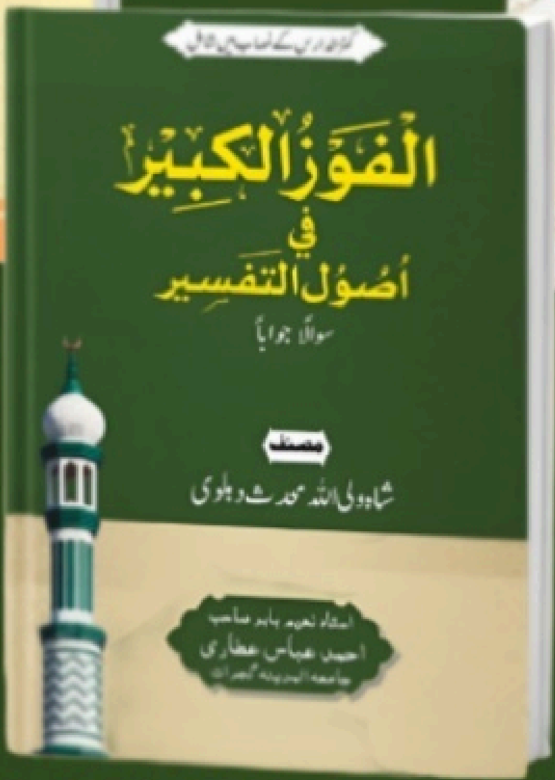

احمد عباس عطاری
مرکزی جامعۃ المدینہ گجرات
03127237373